FRI.24.April.2026
VOLUME: 22 NO:98
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

روزنامہ
ناندیڑ
Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935
پربھنی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز جمعہ 24/اپریل 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 98
5/ذیقعدہ 1447ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

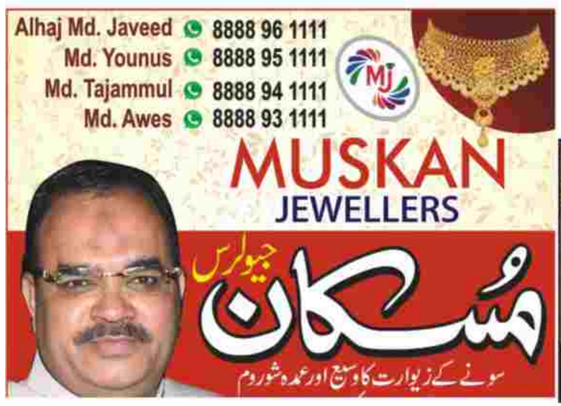

امریکی صدر نے ہندوستان کو بتایا 'جہنم'، کانگریس نے پی ایم مودی سے کہا 'ٹرمپ سے بات کیجیے'

نئی دہلی: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے امریکی ریڈیو میزبان مائیکل سیویج کا ایک خط دوبارہ پوسٹ کیا ہے، جس میں ہندوستان اور کچھ دیگر ممالک کو 'جہنم' ٹھہرایا گیا ہے۔ اس خط میں امریکہ کی پیدائشی شہریت قانون میں تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہوئے نسل پرستانہ تبصرے کیے گئے ہیں۔ اس معاملہ میں کانگریس نے اپنا سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ کانگریس نے پی ایم مودی سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس معاملے میں امریکی صدر سے بات کریں۔ کانگریس نے یہ مطالبہ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر جاری ایک پوسٹ میں کیا ہے۔ پارٹی نے لکھا ہے کہ ''امریکہ کے صدر ٹرمپ نے ہندوستان کو 'جہنم' بتایا ہے۔ یہ بات بے حد ہتک آمیز ہے اور ہندوستان مخالف ہے۔ ہر ہندوستانی کو اس سے تکلیف ہوئی ہے۔ اس بات کے لیے پی ایم مودی کو امریکی صدر سے بات کرنی چاہیے اور سخت اعتراض درج کرانا چاہیے۔'' کانگریس نے آگے لکھا ہے ''حالانکہ جس حساب کا مودی کا ٹریک ریکارڈ رہا ہے، ایسے میں یہ امید نہیں کی جاسکتی کہ ٹرمپ کے آگے مودی کچھ بول پائیں گے۔'' کانگریس کا کہنا ہے کہ ٹرمپ لگاتار ہندوستان کے لیے ہتک آمیز باتیں کرتے ہیں اور مودی خاموشی سنتے رہتے ہیں، یہ مناسب نہیں ہے۔

مغربی بنگال اور تمل ناڈو میں ریکارڈ ووٹنگ

بالترتیب 89.93 اور 82.24 فیصد پولنگ درج

کولکتہ / چینائی (ایجنسیز) مغربی بنگال کے پہلے مرحلے اور تمل ناڈو میں اسمبلی انتخابات کے دوران ووٹروں میں غیر معمولی جوش وخروش دیکھنے کو ملا، جس کے نتیجے میں دونوں ریاستوں میں ووٹنگ کا تناسب کافی بلند درج کیا گیا۔ الیکشن کمیشن کی جانب سے جاری کردہ شام پانچ بجے تک کے اندازوں کے مطابق مغربی بنگال میں 93.89 فیصد جبکہ تمل ناڈو میں 24.82 فیصد ووٹنگ ریکارڈ کی گئی۔ مغربی بنگال میں مختلف اضلاع میں ووٹنگ کا رجحان خاصا مضبوط رہا۔ کوچ بہار، جنوبی دیناجپور اور جلپائی گوڑی جیسے اضلاع میں 90 فیصد سے زیادہ ووٹنگ درج کی گئی، جو عوامی شمولیت کی واضح مثال ہے۔ بیربھوم، مرشدآباد اور جھارگرام میں بھی ووٹنگ کا تناسب 90 فیصد کے آس پاس رہا، جبکہ دارجلنگ اور کالیمنگ جیسے پہاڑی علاقوں میں بھی معقول شرح دیکھنے کو ملی۔ ان اعداد وشمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ شہری اور دیہی دونوں علاقوں میں ووٹروں نے بھرپور حصہ لیا۔ ریاست کے دیگر اضلاع جیسے مغربی مدینی پور، مشرقی مدینی پور، مالدہ اور شمالی دیناجپور میں بھی ووٹنگ کا تناسب 85 فیصد سے زیادہ رہا، جو انتخابی عمل میں عوامی دلچسپی کو ظاہر کرتا ہے۔ ماہرین کے مطابق اس بار ووٹروں کی بڑی تعداد نے گھروں سے نکل کر جمہوری عمل میں حصہ لیا، جو مستقبل کے انتخابات کے لیے ایک مثبت اشارہ ہے۔ دوسری جانب تمل ناڈو میں بھی ووٹنگ کا رجحان کافی حوصلہ افزا رہا۔ کئی اضلاع جیسے کرور، سیلم، ایروڈ اور نمکل میں 85 فیصد سے زائد ووٹنگ درج کی گئی۔ اگرچہ کچھ شہری علاقوں جیسے چنئی اور مدورئی میں ووٹنگ کا تناسب نسبتاً کم رہا، تاہم مجموعی طور پر ریاست میں عوام کی دلچسپی واضح طور پر نظر آئی۔ دیہی علاقوں میں خاص طور پر خواتین اور بزرگ ووٹروں کی بڑی تعداد نے ووٹنگ مراکز کا رخ کیا، جس سے ووٹنگ فیصد میں اضافہ ہوا۔ الیکشن کمیشن کے مطابق انتخابی عمل پرامن رہا اور کہیں سے بھی کسی بڑی بے ضابطگی کی اطلاع نہیں ملی۔ سیاسی مبصرین کا ماننا ہے کہ اس بلند ووٹنگ فیصد کا اثر انتخابی نتائج پر بھی پڑ سکتا ہے، کیونکہ زیادہ ووٹنگ عام طور پر تبدیلی یا مضبوط عوامی رائے کی نشاندہی کرتی ہے۔ مغربی بنگال میں دوسرے مرحلے کی ووٹنگ 29 اپریل کو ہوگی جبکہ دونوں ریاستوں کے انتخابی نتائج 4 مئی کو سامنے آئیں گے۔

بنگال میں بدانتظامی اور تصادم کے بیچ سخت سیاسی مقابلہ

کولکتہ :(ایجنسیز) مغربی بنگال میں اسمبلی انتخابات کا پہلے مرحلے کے ساتھ آغاز غیر معمولی جوش وخروش کے ساتھ ہوا، جہاں 152 نشستوں پر تقریباً 90 فیصد ووٹنگ درج کی گئی۔ یہ شرح 2021 کے انتخابات میں ہونے والے 82 فیصد ٹرن آؤٹ سے بھی زیادہ ہے، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ ریاست کے ووٹرز سیاسی عمل میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں۔ شمالی بنگال کی پہاڑی وادیوں سے لے کر جنوبی علاقوں کے گرم میدانوں تک، ووٹنگ کا یہ مرحلہ ریاست کی جغرافیائی اور سیاسی تنوع کی عکاسی کرتا ہے۔ برسرِ اقتدار ترنمول کانگریس، جس کی قیادت ممتا بنرجی کر رہی ہیں، مسلسل چوتھی بار اقتدار حاصل کرنے کی کوشش میں ہے۔ پارٹی اپنی مضبوط زمینی تنظیم، خواتین کے لیے شروع کی گئی اسکیموں جیسے 'لکشمیر بھنڈار' اور مرکزی حکومت کی نظراندازی کے بیانیے پر انحصار کر رہی ہے۔ دوسری طرف بھارتیہ جنتا پارٹی 2021 میں حاصل کی گئی 77 نشستوں کی بنیاد پر اپنی پوزیشن مزید مضبوط کرنے کی کوشش میں ہے۔ بی جے پی اپنی مہم میں حکومت مخالف لہر، انتخابی تشدد کے بیانیے اور سرحدی اضلاع میں ہندوتوا کی سیاست کو استعمال کر رہی ہے۔ بائیں بازو اور کانگریس کا اتحاد اگرچہ کمزور ہو چکا ہے لیکن کچھ علاقوں خصوصاً مسلم اکثریتی خطوں اور دیہی علاقوں میں مقابلے کو سہ رخی بنا رہا ہے۔ تاہم 23 اپریل کو ہونے والی ووٹنگ کئی مسائل اور تنازعات کا شکار رہی۔ شدید گرمی، جو 40 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ گئی تھی، کے ساتھ ساتھ ای وی ایم مشینوں کی خرابی، جھڑپیں اور سیاسی جماعتوں کے درمیان الزامات نے انتخابی عمل کو متاثر کیا۔ الیکشن کمیشن کو مجموعی طور پر 700 سے زیادہ شکایات موصول ہوئیں، جن میں سے 360 براہِ راست اور 340 سی وِیجل ایپ کے ذریعے درج کی گئیں۔ ان شکایات میں ای وی ایم کی خرابی، بوتھ کیپچرنگ اور ووٹروں کو دھمکانے جیسے الزامات شامل تھے۔ چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے پہلے ہی حساس علاقوں جیسے مرشدآباد، بیربھوم اور کوچ بہار میں مرکزی فورسز کی تعیناتی بڑھانے کی ہدایت دی تھی۔ ان اقدامات کے باوجود کئی مقامات پر بدانتظامی دیکھی گئی، اگرچہ حکام نے بیشتر علاقوں میں حالات کو قابو میں رکھنے کا دعویٰ کیا۔ ای وی ایم کی خرابی ایک بڑا مسئلہ بن کر سامنے آئی۔ بہرام پور کے ایک پولنگ بوتھ پر مشینیں بار بار خراب ہوئیں، جنہیں چار بار تبدیل کیا گیا، مگر مسئلہ برقرار رہا۔ کانگریس لیڈر ادھیر رنجن چودھری نے اسے انتظامی ناکامی قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے سینکڑوں ووٹرز اپنے حق رائے دہی سے محروم ہوگئے۔ شدید گرمی میں گھنٹوں قطار میں کھڑے رہنے والے بزرگ اور مزدور طبقے کے لوگ مایوس ہو کر واپس لوٹ گئے۔ کئی پولنگ بوتھوں پر تکنیکی خرابیوں نے انتخابی عمل کی شفافیت پر سوالات کو مزید بڑھا دیا۔

بہرام پور کے بوتھ نمبر 141، جو کانگریس کا مضبوط گڑھ مانا جاتا ہے، وہاں ای وی ایم بار بار خراب ہوئیں اور چار مرتبہ تبدیل کرنے کے باوجود مسئلہ برقرار رہا۔ مقامی کانگریس رہنما اور لوک سبھا رکن ادھیر رنجن چودھری نے پولنگ عملے کی نااہلی پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اس کے باعث سیکڑوں ووٹرز اپنے حق رائے دہی سے محروم ہوگئے۔ شدید گرمی میں بزرگ خواتین اور یومیہ مزدوری کرنے والے افراد گھنٹوں قطار میں کھڑے رہے، مگر مایوسی کے عالم میں کئی لوگ واپس لوٹ گئے۔ 68 سالہ سنیتا دیوی، جو ووٹرلسٹ میں حالیہ ترمیم کے بعد پہلی بار ووٹ ڈالنے آئی تھیں، نے کہا، ''ہم صبح سے دھوپ میں کھڑے ہیں مگر مشینیں کام ہی نہیں کر رہیں۔'' اسی نوعیت کی تاخیر مرشدآباد کے بیلڈانگا، شمشیر گنج اور کندی، نندی گرام، کوچ بہار، مالدہ کے حبیب پور اور دارجلنگ کے سلی گوڑی سمیت کئی علاقوں میں بھی دیکھی گئی۔ انتخابی حکام نے ان خرابیوں کی وجہ شدید گرمی کو قرار دیا اور یقین دہانی کرائی کہ دوسرے مرحلے سے قبل فوری طور پر مشق (مک پول) کے ذریعے نظام کو بہتر بنایا جائے گا۔ تجزیہ کاروں کے مطابق یہ خرابیاں ترنمول کانگریس کے اس بیانیے کو تقویت دیتی ہیں کہ بی جے پی کی جانب سے دانستہ رکاوٹیں کھڑی کی جا رہی ہیں، جیسا کہ 2021 کے انتخابات میں بھی کچھ بوتھوں پر دوبارہ ووٹنگ کرانی پڑی تھی۔ سیاسی جماعتوں خاص طور پر ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) اور بی جے پی کے درمیان کے درمیان تصادم نے صورتِ حال کو مزید کشیدہ بنا دیا۔ کمار گنج میں بی جے پی امیدوار سووبیندو سرکار نے الزام لگایا کہ ان کے پولنگ ایجنٹ کو بوتھ سے باہر نکال دیا گیا جبکہ ٹی ایم سی کا ایجنٹ اندر موجود رہا۔ انہوں نے مقامی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس پر ٹی ایم سی کے حق میں جانبداری کا الزام عائد کرتے ہوئے انہیں 'پارٹی کا آدمی' قرار دیا، اور دعویٰ کیا کہ ان پر 'جہادیوں' کی جانب سے حملہ کیا گیا جس کے بعد 'ستنانیوں' نے مداخلت کی۔ الیکشن کمیشن نے ان الزامات کی جانچ کا یقین دلایا۔ قریب ہی مارائی میں کانگریس کارکنوں اور ٹی ایم سی حامیوں کے درمیان جھڑپ ہوئی، جس میں دو کانگریس کارکن سر پر چوٹ لگنے سے زخمی ہوئے۔ پارٹی نے اسے ووٹروں کو دبانے کی کوشش قرار دیا۔ بیربھوم کے لابپور میں ایک بی جے پی ایجنٹ کو شدید تشدد کا نشانہ بنایا گیا، جسے سوری صدر اسپتال میں علاج کے لیے لے جانا پڑا۔ دبراج پور میں اس وقت کشیدگی بڑھ گئی جب ٹی ایم سی نے بی جے پی پر ای وی ایم میں چھیڑ چھاڑ کا الزام لگایا، جس کے باعث دوپہر تقریباً ڈیڑھ بجے ووٹنگ روک دی گئی۔ احتجاج کے دوران مرکزی مسلح پولیس فورسز (سی اے پی ایف) کے ساتھ جھڑپیں ہوئیں اور لاٹھی چارج میں کئی ٹی ایم سی کارکن اور دو اہلکار زخمی ہوئے۔ بی جے پی نے اسے ووٹنگ متاثر کرنے کے لیے 'ڈرامہ' قرار دیا، تاہم سخت سکیورٹی کے درمیان دوبارہ ووٹنگ شروع کر دی گئی۔ ٹی ایم سی کی وزیر ششی پنجا نے نندی گرام سے بیان دیتے ہوئے افسران اجے مشرا اور قدرتِ خدا کو ہٹانے کا مطالبہ کیا، اور ان پر بی جے پی کی حمایت کا الزام لگایا۔ دیگر حساس علاقوں میں آسنسول بھی شامل رہا، جہاں بی جے پی لیڈر اگنی مترا کی گاڑی پر پتھراؤ کیا گیا، جس سے گاڑی کے پچھلے شیشے ٹوٹ گئے۔ انہوں نے اس کا الزام ٹی ایم سی کے کارکنوں پر عائد کیا۔ نوڈا میں بھی ٹی ایم سی اور ہمایوں کبیر کے حامیوں کے درمیان جھڑپ کے بعد گاڑیوں میں توڑ پھوڑ کی گئی، تاہم انہوں نے اس میں ملوث ہونے سے انکار کیا۔ ووٹنگ سے ایک رات پہلے بھی تشدد کے واقعات پیش آئے، جن میں نوڈا میں دیسی بم دھماکے سے ایک خاتون زخمی ہوئی، جبکہ ڈومکل کے رائے پور گاؤں میں ٹی ایم سی اور سی پی آئی (ایم) کے درمیان تصادم ہوا۔ جھارگرام کے قریب ایک آوارہ ہاتھی کی موجودگی نے بھی ووٹروں کو خوفزدہ کر دیا۔ کشیدہ علاقوں میں مرکزی فورسز نے ووٹروں کو سکیورٹی فراہم کرتے ہوئے پولنگ بوتھ تک پہنچایا، جس سے بنگال کے حساس ''ریڈ کوریڈور'' علاقوں کی اہمیت واضح ہوئی۔ سیاسی رہنماؤں نے ووٹنگ ختم ہوتے ہی جیت کے دعوے شروع کر دیے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے بنگال میں جلسے کے دوران زیادہ ووٹنگ کو بی جے پی کی کامیابی سے جوڑا، جبکہ ممتا بنرجی نے اسے بی جے پی کے خلاف عوامی ردعمل قرار دیا اور اپنی حکومت کی فلاحی اسکیموں کا حوالہ دیا۔ چیف الیکٹورل آفیسر منوج اگروال نے ماحول کو 'بلا خوف' قرار دیتے ہوئے دوبارہ ووٹنگ کے امکانات کو مسترد کیا، جبکہ بی جے پی لیڈر دلیپ گھوش نے اسے 'زیادہ تر پرامن' بتایا۔ بہرام پور سے کانگریس امیدوار ادھیر رنجن چودھری نے کہا کہ اس بار مرشدآباد میں ٹی ایم سی کی دھمکیاں ووٹروں کو خوفزدہ کرنے میں ناکام رہیں۔ ان کے مطابق لوگ پہلے کے مقابلے میں زیادہ بے خوف ہو کر ووٹ ڈالنے نکلے۔ انہوں نے کہا کہ ووٹرلسٹ سے نام حذف ہونے کے خدشے نے بھی ٹرن آؤٹ بڑھانے میں کردار ادا کیا۔ چودھری نے الیکشن کمیشن کی جانب سے مرکزی فورسز کی تعیناتی کو سراہتے ہوئے کہا کہ سخت سکیورٹی کے باعث لوگ گرمی اور تکنیکی مسائل کے باوجود پُرامن طریقے سے ووٹ ڈال سکے۔ دن بھر ای وی ایم کی خرابی، جھڑپوں اور الزامات کے باوجود ووٹنگ مکمل ہوئی، مگر سیاسی جماعتوں نے فوری طور پر اپنی جیت کے دعوے پیش کر دیے۔ بی جے پی کے سووبیندو ادھیکاری نے کہا کہ ان کی پارٹی آج ووٹ ہونے والی 152 نشستوں میں سے 125 جیتے گی، جبکہ ٹی ایم سی کے وار روم نے پہلے مرحلے میں 105 سے زائد نشستوں کا ہدف رکھا ہے۔ دوسرے مرحلے کی ووٹنگ 29 اپریل کو ہوگی اور نتائج 4 مئی کو آئیں گے۔ پہلے مرحلے نے واضح کر دیا ہے کہ مغربی بنگال میں اس بار مقابلہ انتہائی سخت ہونے والا ہے۔

امریکی دھمکیوں کے بعد کشیدگی میں اضافہ

ہندوستانی شہریوں کو ایران خالی کرنے کی سفارت خانے کی ہدایت

نئی دہلی: مشرق وسطیٰ میں امریکہ اور ایران کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے پس منظر میں تہران میں قائم ہندوستانی سفارت خانے نے 23 اپریل 2026 کو ایک اہم اور سخت سفری ایڈوائزری جاری کی ہے، جس میں ایران میں موجود تمام ہندوستانی شہریوں کو فوری طور پر ملک چھوڑنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ سفارت خانے نے واضح طور پر کہا ہے کہ موجودہ حالات میں ایران کا سفر کرنا نہایت خطرناک ہو سکتا ہے، اس لیے شہری کسی بھی صورت میں وہاں جانے سے گریز کریں۔ ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ خطے میں سکیورٹی کی صورتحال تیزی سے خراب ہو رہی ہے، جس کے باعث فضائی حدود پر پابندیاں عائد کی جا رہی ہیں اور بین الاقوامی پروازوں کے معمولات بھی متاثر ہو رہے ہیں۔ ایسے حالات میں نہ صرف سفر مشکل ہو گیا ہے بلکہ کسی بھی ہنگامی صورت میں انخلا بھی پیچیدہ ہو سکتا ہے۔ سفارت خانے نے ایران میں موجود ہندوستانیوں سے کہا ہے کہ وہ فوری طور پر دستیاب محفوظ ذرائع سے ملک سے باہر نکلنے کی کوشش کریں اور ہر ممکن حد تک سفارت خانے کے رابطے میں رہیں۔ سفارت خانے نے شہریوں کی مدد کے لیے ہنگامی رابطہ نمبرز اور ای میل بھی جاری کیے ہیں تاکہ کسی بھی مشکل یا رہنمائی کی ضرورت کے وقت فوری مدد فراہم کی جا سکے۔ اس کے ساتھ ساتھ شہریوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ غیر ضروری سفر سے پرہیز کریں اور مقامی حالات پر گہری نظر رکھیں۔ یہ ایڈوائزری ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب آبنائے ہرمز کے حوالے سے امریکہ کی جانب سے سخت موقف اختیار کیا گیا ہے۔ امریکی صدر نے اپنی بحریہ کو ہدایت دی ہے کہ وہ کسی بھی مشتبہ کشتی کو، جو سمندر میں بارودی سرنگیں بچھانے میں ملوث ہو، فوری طور پر تباہ کر دے۔ اس حکم کے بعد خطے میں کشیدگی مزید بڑھ گئی ہے اور سمندری راستوں کی سلامتی پر سنگین سوالات کھڑے ہو گئے ہیں۔ امریکی صدر نے یہ بھی دعویٰ کیا ہے کہ آبنائے ہرمز میں بارودی سرنگوں کی صفائی کا عمل جاری ہے اور اس حساس آبی گزرگاہ پر مکمل نگرانی رکھی جا رہی ہے۔ دوسری جانب ایران کے اندرونی سیاسی حالات کو بھی غیر مستحکم قرار دیا جا رہا ہے، جہاں مختلف دھڑوں کے درمیان اختلافات بڑھتے ہوئے دکھائی دے رہے ہیں۔ ماہرین کے مطابق، اگر یہ کشیدگی مزید بڑھی تو نہ صرف خطے بلکہ عالمی سطح پر تیل کی سپلائی اور تجارتی راستے شدید متاثر ہو سکتے ہیں۔ اسی خطرے کے پیش نظر مختلف ممالک اپنے شہریوں کو محتاط رہنے اور ممکنہ طور پر خطرناک علاقوں سے نکلنے کی ہدایت دے رہے ہیں۔

جے رام رمیش کا مودی حکومت پر سخت حملہ

غزہ اور لبنان پر خاموشی کو اخلاقی بزدلی قرار دیا

نئی دہلی: کانگریس کے سینئر رہنما جے رام رمیش نے غزہ اور لبنان کی صورتحال پر وزیر اعظم کی خاموشی کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے اسے 'اخلاقی بزدلی' قرار دیا ہے۔ انہوں نے اپنی ایکس پوسٹ میں کہا کہ اسرائیل کی جانب سے غزہ میں جاری کارروائیوں اور لبنان پر مسلسل بمباری کے باوجود حکومت کی خاموشی نہ صرف افسوسناک ہے بلکہ یہ ہندوستان کی روایتی خارجہ پالیسی کے بھی خلاف ہے۔ جے رام رمیش نے الزام لگایا کہ حکومت نے مغربی کنارے میں فلسطینیوں کی بے دخلی اور نقل مکانی جیسے سنگین مسائل پر بھی کوئی واضح مؤقف اختیار نہیں کیا۔ ان کے مطابق، موجودہ حکومت نے اسرائیلی حکومت کے ساتھ غیر معمولی یکجہتی دکھائی ہے، جو انسانی اقدار کے ساتھ ساتھ ملک کے تاریخی اصولوں سے انحراف کے مترادف ہے۔ یہ بیان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب لبنان میں جنگ بندی کے باوجود اسرائیلی فضائی حملے جاری ہیں۔ حالیہ واقعہ میں ایک گھر پر بمباری کے نتیجے میں خاتون صحافی عمل خلیل شہید ہو گئیں۔ وہ جنوبی لبنان کے ایک گاؤں میں رپورٹنگ کے دوران پناہ لیے ہوئے تھیں جب ان پر حملہ کیا گیا۔ اطلاعات کے مطابق اس سے قبل ان کی گاڑی کے قریب بھی فضائی حملہ ہوا تھا جس میں دو افراد کی موت ہوئی تھی۔ ریسکیو ٹیموں کو بھی جائے وقوعہ پر بمباری کا سامنا کرنا پڑا، جس کے باعث امدادی کام عارضی طور پر روکنا پڑا۔ بعدازاں لبنانی فوج، سول ڈیفنس اور دیگر اداروں کی مدد سے کئی گھنٹوں کی کوشش کے بعد لاش ملبے سے نکالی گئی۔ عمل خلیل ایک طویل عرصے سے صحافت سے وابستہ تھیں اور جنوبی لبنان میں حالات کی رپورٹنگ کر رہی تھیں۔ لبنان کے وزیر اعظم نواف سلام نے اس حملے کی مذمت کرتے ہوئے اسے جنگی جرم قرار دیا اور کہا کہ اس سلسلے میں قانونی کارروائی کی جائے گی۔ دوسری جانب اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے کسی صحافی کو نشانہ نہیں بنایا اور معاملے کی جانچ جاری ہے۔

ایک دن میں 52 لاکھ سے زائد

گھریلو ایل پی جی سلنڈر تقسیم، سپلائی مکمل طور پر مستحکم

نئی دہلی: مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی کے درمیان مرکزی حکومت نے واضح کیا ہے کہ ملک میں ایندھن کی سپلائی پوری طرح قابو میں ہے اور کسی بھی طرح کی کمی کا خدشہ نہیں ہے۔ پیٹرولیم وقدرتی گیس کی وزارت کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ ایل پی جی، پیٹرول اور ڈیزل کی دستیابی معمول کے مطابق برقرار ہے اور عوام کو کسی طرح کی پریشانی کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ حکومت کے مطابق 22 اپریل 2026 کو ایک ہی دن میں 52 لاکھ سے زائد گھریلو ایل پی جی سلنڈروں کی تقسیم کی گئی، جو سپلائی نظام کی مضبوطی کا واضح اشارہ ہے۔ وزارت نے بتایا کہ ایل پی جی کی آن لائن بکنگ کی شرح 98 فیصد تک پہنچ چکی ہے، جبکہ ڈیلیوری آتھنٹیکیشن کوڈ کے ذریعے 94 فیصد ترسیل انجام دی جا رہی ہے، جس سے شفافیت میں اضافہ ہوا ہے اور صارفین کو بہتر سہولت مل رہی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ مہاجر مزدوروں کے لیے شروع کی گئی 5 کلو والے چھوٹے سلنڈر کی اسکیم کو بھی اچھا ردعمل مل رہا ہے۔ یکم اپریل 2026 سے اب تک 17 لاکھ سے زیادہ چھوٹے سلنڈر فروخت ہو چکے ہیں۔ اس اسکیم کے فروغ کے لیے ملک بھر میں 8200 سے زائد بیداری کیمپ بھی لگائے گئے ہیں، تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکیں۔ حکومت متبادل ایندھن کو فروغ دینے پر بھی زور دے رہی ہے۔ مارچ 2026 سے اب تک 18.5 لاکھ نئے پی این جی کنکشن فعال کیے جا چکے ہیں اور 87.5 لاکھ نئے صارفین رجسٹر ہوئے ہیں۔ اسی دوران 41 ہزار سے زیادہ افراد نے ایل پی جی کنکشن چھوڑ کر پی این جی کو اختیار کیا ہے، جسے صاف اور سہل ایندھن کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ وزارت نے یہ بھی واضح کیا کہ گھریلو استعمال کے لیے ایل پی جی، پی این جی اور ٹرانسپورٹ کے لیے سی این جی کی سپلائی سو فیصد جاری ہے۔ کمرشیل ایل پی جی کی تقسیم میں اسپتالوں، تعلیمی اداروں، دوا سازی، آٹوموبائل اور زراعت جیسے اہم شعبوں کو ترجیح دی جا رہی ہے تاکہ ضروری خدمات متاثر نہ ہوں۔ ایل پی جی کی ذخیرہ اندوزی اور غیر قانونی فروخت کو روکنے کے لیے حکومت نے سخت اقدامات کیے ہیں۔ اب تک ملک بھر میں ڈیڑھ لاکھ سے زیادہ چھاپے مارے جا چکے ہیں، جن میں 66 ہزار سے زائد سلنڈر ضبط کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ 1100 سے زیادہ مقدمات درج کیے گئے اور 255 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ سرکاری تیل کمپنیوں نے 298 ڈسٹری بیوٹرز پر جرمانہ عائد کیا ہے جبکہ 70 کی سپلائی معطل کی گئی ہے۔ حکومت نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ افواہوں پر توجہ نہ دیں اور گھبراہٹ میں ایندھن کی خریداری سے گریز کریں، کیونکہ سپلائی پوری طرح برقرار ہے۔ ساتھ ہی صارفین کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ذریعے بکنگ کریں اور متبادل ایندھن جیسے پی این جی یا برقی چولہوں کے استعمال کو فروغ دیں۔ ادھر خلیج کے علاقے میں بعض غیر ملکی جہازوں پر فائرنگ کے واقعات بھی سامنے آئے ہیں، جن میں ہندوستانی ملاح شامل تھے۔ حکومت کے مطابق تمام ہندوستانی ملاح محفوظ ہیں اور اب تک 2680 سے زائد افراد کو بحفاظت وطن واپس لایا جا چکا ہے، جن میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 65 افراد شامل ہیں۔ حکومت نے یقین دہانی کرائی ہے کہ ایندھن کی سپلائی، سمندری آپریشن اور بیرون ملک ہندوستانی شہریوں کی حفاظت کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں اور حالات پر مسلسل نظر رکھی جا رہی ہے۔

مہیلا کانگریس نے شروع کی پوسٹ کارڈ مہم، 'ناری شکتی وندن ایکٹ' کو فوری نافذ کرنے کا مطالبہ

نئی دہلی: ناری شکتی وندن ایکٹ میں ترمیمی بل کو لوک سبھا سے خارج کیے جانے کے بعد بھارتیہ جنتا پارٹی کانگریس پارٹی پر خواتین مخالف ہونے کا الزام لگاتے ہوئے مسلسل تنقید کر رہی ہے۔ مہیلا کانگریس بھی بی جے پی پر لگاتار حملہ کر رہی ہے تاکہ بی جے پی کو کانگریس پر بل کو روکنے کا الزام لگانے سے روکا جا سکے۔ مہیلا کانگریس نے مرکزی حکومت اور خاص طور پر وزیر اعظم نریندر مودی سے خواتین ریزرویشن بل کو فوری نافذ کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے ایک مہم بھی شروع کی ہے۔ گزشتہ ایک ہفتے سے مہیلا کانگریس اس معاملے پر مہم چلا رہی ہے۔ اس کے تسلسل میں جمعرات کو دہلی مہیلا کانگریس نے وزیر اعظم نریندر مودی کو پوسٹ کارڈ بھیج کر ناری شکتی وندن ایکٹ کو فوری طور پر نافذ کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ دہلی مہیلا کانگریس کی صدر پشپا سنگھ نے کہا کہ ہماری قومی صدر الکا لامبا کی رہنمائی اور اعلیٰ قیادت اور عوام کے ہردل عزیز لیڈر راہل گاندھی کی ایما پر ہم نے آج دہلی میں اس دو ماہ طویل پوسٹ کارڈ مہم کا آغاز کیا ہے۔ یہ مہم ملک بھر میں جاری رہے گی۔ دہلی میں تقریباً 14,000 بوتھ ہیں۔ ہر بوتھ سے 1000 پوسٹ کارڈ وزیر اعظم نریندر مودی کو بھیجے جائیں گے، جس میں ان پر زور دیا جائے گا کہ وہ ناری شکتی وندن ایکٹ کو فوری طور پر نافذ کریں۔ پشپا سنگھ نے بتایا کہ ہم نے آج گول ڈاک خانہ پوسٹ آفس سے اس پوسٹ کارڈ مہم کا آغاز کیا ہے۔ بل پر فوری طور پر نافذ کیا جائے۔ لوک سبھا میں 33 فیصد ریزرویشن میں سے فی الحال 543 سیٹوں میں سے 180 لوک سبھا سیٹیں خواتین کے لیے ریزرو کر دی جائیں تاکہ خواتین کو آئندہ اسمبلی اور لوک سبھا انتخابات میں یہ ریزرویشن مل سکے۔ دہلی مہیلا کانگریس صدر نے کہا کہ مودی حکومت خواتین کو گمراہ کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ 2023 میں پاس ہونے والے بل میں ترمیم کی ضرورت کیوں پیش آئی؟ جبکہ اس بل میں پہلے ہی یہ شرط رکھی گئی تھی کہ نئی مردم شماری کے بعد حد بندی کی جائے گی اور اس کی بنیاد پر سیٹیں بڑھائی جائیں گی اور پھر خواتین کو ریزرویشن دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم اب 2029 میں اپنی سیٹ بچانے کے لیے 2011 کی مردم شماری پر مبنی اس بل کو کیوں نافذ کرنا چاہتے ہیں؟ اگر 2011 کی مردم شماری کی بنیاد پر تحفظات دینے ہیں تو اب ان پر عمل درآمد کیا جائے۔

بیکاجی کے بانی شیورتن اگروال کا 74 سال کی عمر میں انتقال

بیکانیر کی بھجیا کو دلائی عالمی شناخت

چینئی: دنیا بھر میں مشہور اسنیکس کمپنی بیکاجی فوڈس انٹرنیشنل کے چیئرمین اور مینیجنگ ڈائریکٹر شیو رتن اگروال کا جمعرات (23 اپریل) کو چنئی میں انتقال ہو گیا۔ انہوں نے 74 برس کی عمر میں آخری سانس لی۔ اگروال اپنی اہلیہ کے علاج کے سلسلے میں چنئی گئے تھے جہاں ہوٹل میں دل کا دورہ پڑنے سے ان کا انتقال ہو گیا۔ اہل خانہ سے وابستہ ذرائع نے بتایا کہ شیورتن اگروال اپنی اہلیہ کے علاج کے سلسلے میں خاندان کے ساتھ چنئی گئے ہوئے تھے۔ ان کی اہلیہ کی حال ہی میں ہارٹ بائی پاس سرجری ہوئی تھی اور انہیں آرام کا مشورہ دیا گیا تھا۔ خاندان ان کی ریکوری کے دوران ایک ہوٹل میں ٹھہرا ہوا تھا۔ جمعرات کی صبح تقریباً 7:30 بجے اگروال کی طبیعت اچانک بگڑ گئی۔ حالت تشویشناک ہونے پر انہیں فوری طور پر ایک پرائیویٹ اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔

5 سال بعد چینی سیاحوں کو ویزا جاری کرے گا ہندوستان، گلوان تصادم کے بعد سے عائد تھی پابندی

نئی دہلی: ہندوستانی حکومت چینی شہریوں کے لیے سیاحتی ویزا پھر سے شروع کرنے کی تیاری کر رہی ہے۔ تقریباً 5 سال قبل گلوان وادی میں ہوئے پرتشدد تصادم کے بعد ان خدمات کو بند کر دیا گیا تھا۔ اب دونوں ممالک کے درمیان رشتوں کے درمیان جمی برف دھیرے دھیرے پگھل رہی ہے۔ یہ قدم دونوں ممالک کے درمیان تعلقات میں آہستہ آہستہ آ رہی نرمی کے درمیان اٹھایا گیا ہے۔ واضح رہے کہ حال ہی میں ہندوستان اور چین نے براہ راست پروازیں پھر سے شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی طویل عرصے سے رکے ہوئے کیلاش مانسرور سفر کو بھی دوبارہ بحال کر دیا گیا ہے۔ نئے ویزا قوانین بنیادی طور پر چین، ہانگ کانگ اور مکاؤ سے آنے والے مسافروں پر نافذ ہوں گے۔ حکومت کا یہ فیصلہ سیاحت، تجارت اور لوگوں کے درمیان آپسی میل جول کو پھر سے بڑھانے کی کوششوں کا حصہ ہے۔ گزشتہ کچھ سالوں سے دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی کی وجہ سے یہ سرگرمیاں رکی ہوئی تھیں۔ حالانکہ ویزا دینے کے لیے عام طریقۂ کار کی پیروی کی جائے گی، لیکن سیکورٹی خدشات کو دیکھتے ہوئے کچھ پابندیاں بھی نافذ رہیں گی۔ ماہرین کا خیال ہے کہ اس فیصلے سے دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی اور ثقافتی تعلقات مضبوط ہوں گے۔ کاروباری طبقہ نے بھی اس قدم کا استقبال کیا ہے۔ فی الحال دونوں ممالک اب آہستہ آہستہ اپنے پرانے اختلافات کو پیچھے چھوڑ کر تعاون کی سمت میں آگے بڑھ رہے ہیں۔

ورقِ تازہ

24 April 2026 — اداریہ

دلفریب اعلانات

مہایوتی حکومت کی حالیہ کابینہ میٹنگ، جس کی صدارت وزیرِ اعلیٰ دیویندر فرنویس نے کی، بظاہر ترقی، شفافیت اور ماحولیاتی تحفظ کے انتہائی دلفریب اعلانات کا مجموعہ معلوم ہوتی ہے۔ سرکاری پریس ریلیز کے اوراق پر گرین انرجی، آئی ٹی پارکس اور زمینی اصلاحات کے یہ فیصلے ایک ایسے مثالی ریاستی ماڈل کی تصویر کشی کرتے ہیں جہاں ہر مسئلہ آن لائن حل ہو جاتا ہے اور روزگار کے مواقع خود چل کر نوجوانوں کے دروازے پر دستک دیتے ہیں۔ لیکن جب ان پالیسیوں کا غلاف ہٹا کر ان کے درپردہ معاشی اور کارپوریٹ مقاصد کا تجزیہ کیا جائے، تو یہ تلخ حقیقت آشکار ہوتی ہے کہ ایز آف ڈوئنگ بزنس کے نام پر دراصل سرمایہ داروں، بلڈرز اور پرائیویٹ کمپنیوں کے لیے ریاستی وسائل کی لوٹ مار کو قانونی اور ادارہ جاتی شکل دی جا رہی ہے۔ کابینہ کا سب سے تہلکہ خیز اور دوررس اثرات مرتب کرنے والا فیصلہ زمینی ضوابط میں تبدیلی اور نان ایگریکلچرل (این اے) اجازت کی لازمی شرط کا خاتمہ ہے۔ وزیرِ محصول چندرشیکھر باونکولے کے اس اقدام کو کاغذی کاروائی اور سرخ فیتے کے خاتمے کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے۔ یہ سچ ہے کہ این اے سرٹیفکیٹ کا حصول محکمہ مال کے بدعنوان افسران کے لیے رشوت کا ایک بڑا ذریعہ تھا، لیکن اس شرط کو یکسر ختم کر کے بلڈنگ پرمیشن مینجمنٹ سسٹم اور مہا آئی ٹی کے ذریعے زمین کی حیثیت کو خودکار طریقے سے تبدیل کرنے کا یہ نیا نظام سیدھے طور پر رئیل اسٹیٹ مافیا اور بڑے ڈیولپرز کے لیے ایک کھلی چھوٹ ہے۔ نان ایگریکلچر (این اے) کی شرط ختم کرنے کا سیدھا مطلب یہ ہے کہ اب کھیتوں کو ہاؤسنگ سوسائٹیوں اور کمرشل کمپلیکسز میں بدلنے کے لیے کسی طویل قانونی جواز کی ضرورت نہیں رہی۔ اس پالیسی کے بعد زرعی زمینوں کا بے دریغ تجارتی استعمال شروع ہوگا، جس سے نہ صرف فوڈ سیکیورٹی (غذائی تحفظ) کو سنگین خطرات لاحق ہوں گے، بلکہ دیہی علاقوں کا ماحولیاتی توازن بھی بری طرح بگڑ جائے گا۔ آکیوپینسی کلاس دو سے کلاس ون میں تبدیلی کے پریمیم کی تخفیف بھی اسی سلسلے کی کڑی ہے جس کا حتمی فائدہ کسان کو نہیں، بلکہ اس بلڈر کو ہوگا جو کوڑیوں کے دام زرعی زمینیں خرید کر ان پر کنکریٹ کا جنگل کھڑا کرے گا۔ ڈیجیٹلائزیشن اور مہا آئی ٹی سافٹ ویئر کے ذریعے کاغذی کاروائی کو ختم کرنے کا دعویٰ بظاہر شفافیت کی دلیل لگتا ہے، لیکن زمینی حقیقت اس کے برعکس ہے۔ نظام کو آن لائن کرنے سے کرپشن ختم نہیں ہوتی، بلکہ وہ سینڈیکیٹڈ (Syndicated) ہو جاتی ہے۔ ایک عام ان پڑھ یا کم پڑھا لکھا کسان آج بھی پٹواری اور تحصیلدار کے چکر کاٹنے پر مجبور ہے، جبکہ بڑے کارپوریٹ ادارے ایئر کنڈیشنڈ دفتروں میں بیٹھ کر ایک کلک پر ہزاروں ایکڑ زمین کا اسٹیٹس تبدیل کروا لیں گے۔ یہ ڈیجیٹل تفریق دراصل غریب کو اس کے زمین کے حق سے بے دخل کرنے کا ایک جدید اور خاموش ہتھیار ہے۔ دوسری جانب، کمپریسڈ بایوگیس (سی بی جی) پالیسی ۲۰۲۶ء کی منظوری اور اس کے لیے ۵۰۰ کروڑ روپے کا مختص کیا جانا بظاہر ایک خوش آئند ماحولیاتی قدم ہے۔ کچرے سے توانائی پیدا کرنے کا تصور آج کے دور کی اہم ترین ضرورت ہے، لیکن اس پالیسی کی بنیاد جس پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ (پی پی پی) اور ہائبرڈ اینوئٹی ماڈل پر رکھی گئی ہے، وہ ماضی میں کرپشن کے کئی درجات طے کر چکا ہے۔ جب بھی ریاست کے وسائل اور سرکاری بجٹ کو نجی شراکت داری کے حوالے کیا جاتا ہے، تو عموماً منافع پرائیویٹ کمپنیوں کی جیبوں میں جاتا ہے اور ماحولیاتی یا مالیاتی نقصان کا بوجھ ٹیکس دہندگان کے سر ڈال دیا جاتا ہے۔

پانچ سو کروڑ روپے کے اس نام نہاد گرین بجٹ پر گہری نظر ڈالی جائے تو یہ ماحولیاتی تحفظ سے زیادہ کارپوریٹ گرین واشنگ کی ایک منظم کوشش معلوم ہوتی ہے۔ اضلاع کی سطح پر بننے والی رابطہ کمیٹیوں کا اصل امتحان یہ ہوگا کہ کیا وہ واقعی گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج کو روکنے کے لیے کام کریں گی، یا محض حکومتی منظورِ نظر کمپنیوں کو ٹینڈرز دلوانے کا ایک نیا سیاسی اڈہ ثابت ہوں گی؟ کچرے کی صفائی کے نام پر عموماً بلدیاتی اداروں کے بجٹ کو ٹھیکیداروں کی نذر کر دیا جاتا ہے، جبکہ شہروں کے مضافات میں کچرے کے پہاڑ جوں کے توں کھڑے رہتے ہیں۔ مغربی مہاراشٹر میں آئی ٹی سیکٹر کی توسیع کے نام پر ضلع ستارا کے ناگے واڑی میں آئی ٹی پارک کا قیام ایک اور ایسا فیصلہ ہے جس کے دو رخ ہیں۔ پونے اور ممبئی جیسے شہروں پر پڑنے والے آبادی اور ٹریفک کے بوجھ کو کم کرنے کے لیے آئی ٹی صنعت کو دوسرے اضلاع میں منتقل کرنا ایک بہترین حکمتِ عملی ہے، لیکن ایم آئی ڈی سی (مہاراشٹر انڈسٹریل ڈیولپمنٹ کارپوریشن) کا ماضی گواہ ہے کہ صنعتوں کے نام پر ایکوائر کی گئی ہزاروں ہیکٹر زمینیں سالہا سال تک ویران پڑی رہتی ہیں یا انہیں رئیل اسٹیٹ کے مقاصد کے لیے استعمال کر لیا جاتا ہے۔ ناگے واڑی میں منتقل کی جانے والی ۵۵ء۴۲ ہیکٹر زمین کے عوض مقامی نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کا دعویٰ اس وقت تک ایک سراب ہی رہے گا جب تک آئی ٹی کمپنیوں کو مقامی باشندوں کی ملازمت کا قانونی پابند نہیں بنایا جاتا۔ ستارا میں آئی ٹی پارک کی منظوری اس علاقائی تفریق کو بھی بے نقاب کرتی ہے جو دہائیوں سے مہاراشٹر کی سیاست کا وطیرہ رہی ہے۔ مغربی مہاراشٹر ہمیشہ سے اقتدار اور سرمائے کا مرکز رہا ہے، جبکہ مراٹھواڑہ اور ودربھ جیسے علاقے آج بھی خشک سالی، کسانوں کی خودکشیوں اور بنیادی صنعتوں کے فقدان کا رونا رو رہے ہیں۔ جب آئی ٹی پارکس اور بڑے پروجیکٹس کی بات آتی ہے تو وہ ستارا یا پونے کے اطراف میں لگائے جاتے ہیں، لیکن جب پانی کے ٹینکرز اور خشک سالی کے پیکیجز گننے ہوں تو مراٹھواڑہ کا نام سب سے اوپر ہوتا ہے۔ ریاستی وسائل کی یہ غیر منصفانہ تقسیم اس خطے کے عوام کے ساتھ ایک تاریخی اور ادارہ جاتی زیادتی ہے۔ ان فیصلوں میں دکھائی جانے والی عجلت خود ایک بڑا سوالیہ نشان ہے۔ جہاں کسانوں کے قرض معافی کی فائلیں مہینوں تک وزارتوں کی خاک چھانتی ہیں اور بارش سے تباہ ہونے والی فصلوں کے پنچ نامے سالوں تک مکمل نہیں ہوتے، وہیں بلڈرز کے حق میں نان ایگریکلچر شرط کے خاتمے کا بل راتوں رات کابینہ سے منظور کر لیا جاتا ہے۔ یہ رفتار اور چستی صرف اس وقت نظر آتی ہے جب فیصلہ کسی بڑے کارپوریٹ مفاد سے جڑا ہو۔ یہ اس بات کا کھلا ثبوت ہے کہ ہماری جمہوریت کے فیصلے اب ایوانوں میں نہیں، بلکہ کارپوریٹ بورڈ رومز میں طے پا رہے ہیں۔

پہلگام حملے کا ایک سال اور ہنی مون پر ہلاک ہونے والے انڈین بحریہ کے افسر: 'گھر میں اس کی تصویر لگانے کا حوصلہ بھی نہیں'

زویا متین، کمال سینی اور ونیتو سنگھ

ایشانیا دیوی نے کمرے کی دیوار پر ایک شیشے کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا 'میں نے ایک بار اس سے سوال کیا تھا کہ یہاں کوئی شیشہ کیوں نہیں ہے۔ اگلے ہی دن وہ شیشہ لے آیا تھا۔' ایشانیا کے شوہر شبھم دویدی ان 26 افراد میں سے ایک تھے جو ایک سال قبل 22 اپریل کو اس وقت ہلاک ہوئے جب مسلح شدت پسندوں نے انڈیا کے زیرِ انتظام کشمیر میں پہلگام کے قریب سیاحوں پر گولیاں برسائیں تھیں۔ کشمیر کا یہ خطہ، انڈیا اور پاکستان کے بیچ بٹا ہوا ہے اور دونوں ملکوں کے بیچ کئی جنگوں کی وجہ بن چکا ہے۔ دلی نے پہلگام حملے کے بعد پاکستان پر الزام لگایا کہ حملہ آور ایک ایسی تنظیم سے تعلق رکھتے تھے جو پاکستان میں موجود ہے تاہم اسلام آباد نے اس کی تردید کی۔ دو ہفتوں کے بعد انڈیا نے دعویٰ کیا کہ پاکستان میں موجود شدت پسندوں کے ٹھکانوں پر فضائی حملے کیے گئے ہیں۔ دونوں ملکوں کے بیچ چار روزہ تنازع کا آغاز ہوا جس کا اختتام اچانک جنگ بندی کے اعلان سے ہوا۔ انڈیا میں پہلگام حملے کی نوعیت کی وجہ سے بھی غصہ پھیلا جس میں ہلاک ہونے والوں کی اکثریت ہندو مذہب سے تعلق رکھتی تھی۔ ان میں کئی جوان سیاح تھے جن کی شادی حال ہی میں ہوئی تھی اور ان کی زندگیاں اچانک سے ختم ہو گئیں۔

انتباہ: چند قارئین کے لیے ذیل میں موجود تفصیلات پریشان کن ہو سکتی ہیں۔ ایک سال کے عرصہ میں پہلگام سانحے کو سرکاری بیانات، سیکیورٹی تجزیوں اور نئی پابندیوں کی مدد سے دیکھا گیا ہے۔ لیکن اس کے نتائج سب سے زیادہ بند کمروں اور ان گھروں میں محسوس کیے گئے جہاں وقت نے دکھ کی شدت کو کم نہیں کیا بلکہ صرف شکل تبدیل کی ہے۔ ایشانیا کے لیے ان کا وہ کمرہ، جس میں کبھی ان کے شوہر بھی ان کے ساتھ ہوا کرتے تھے، وقت کو ساکت رکھنے کا طریقہ بن گیا ہے۔ انھوں نے جن چیزوں کو سنبھال کر رکھا ہوا ہے وہ پہلی نظر میں معمولی لگتی ہیں۔ ہر چیز اسی جگہ موجود ہے جہاں پہلے تھی۔ بیڈ، الماری، شبھم کا خریدا ہوا شیشہ، سب ویسے ہی اسی جگہ پر موجود ہیں۔ ایک جانب اشارہ کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ 'بیڈ کا یہ والا حصہ شبھم کا ہے۔ میں یہاں نہ بیٹھتی ہوں، نہ لیٹتی ہوں۔ نیند میں بھی نہیں۔' انھیں ایک سال پہلے کا وہ دن آج بھی یاد ہے جو کسی عام سے دن کی طرح شروع ہوا تھا۔ دو ماہ قبل ہی ان کی شادی ہوئی تھی اور وہ خاندان کے دیگر نو افراد کے ساتھ چھٹیاں لے کر کشمیر گئے تھے۔ اس دن شبھم اور ایشانیا بیسران وادی کی جانب گئے جو پہلگام میں واقع ہے لیکن باقی لوگ قصبے میں ہی رک گئے تھے۔ بعد میں دیے جانے والے انٹرویوز میں ایشانیا نے بتایا کہ وہ لوگ پیدل چل رہے تھے جب ایک آدمی نے ان کے قریب آ کر ان کے شوہر سے مذہب پوچھا اور پھر گولی مار دی۔ انھوں نے کہا کہ حملہ آوروں سے انھوں نے کہا کہ ان کو بھی گولی مار دیں لیکن ایسا نہیں ہوا۔ بی بی سی ہندی سے بات کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ 'یادیں بنانے کا زیادہ وقت ہی نہیں ملا لیکن اس نے اتنی یادیں دے دیں کہ میں ان کے ساتھ زندہ رہ سکتی ہوں۔' ان کے فون پر شادی کے لمحات محفوظ ہیں جن میں وہ اپنے شوہر کو بار بار تلاش کرتی ہیں۔ کبھی وہ پرانی ویڈیوز میں ان کی آواز سنتی ہیں۔ 'میں یاد کرنے کی کوشش کرتی ہوں کہ اس کی آواز کیسی لگتی تھی، وہ کیسے ہنستا تھا۔'

حملے کے بعد ایشانیا اکثر شبھم کے بارے میں بات کرتی تھیں۔ پہلے اس لیے کہ لوگ سوال کرتے تھے اور پھر اس لیے کہ انھیں اس سے مدد ملتی تھی۔ وہ کہتی ہیں کہ 'میڈیا سے بات کرنا میرے لیے تھراپی جیسا ہے۔' لیکن عوامی جذبات کی وجہ سے بھی کچھ پیچیدگیاں پیدا ہوئیں۔ وہ بتاتی ہیں کہ جب انھوں نے پاکستان پر فضائی حملوں کے بعد کہا کہ وزیرِ اعظم مودی کو پارلیمان میں ہلاک ہونے والوں کے نام لینے چاہیے تھے تو ان کے خلاف سوشل میڈیا پر بیان بازی ہوئی۔ لیکن انھیں سے فرق نہیں پڑا۔ 'میں بولوں گی، باہر نکلوں گی، ہر چیز کروں گی جو میں کرنا چاہتی ہوں۔ یہ لوگ مجھے نہیں بتا سکتے کہ مجھے کیا کرنا چاہیے کیوں کہ میں نے اپنا شوہر کھویا ہے۔' ایشانیا کو اس بارے میں بات چیت سے مدد ملی لیکن کئی دیگر ایسے ہیں جن کے لیے ایسا نہیں ہو سکا۔ راجیش نروال کے بیٹے ونے نروال پہلگام حملے میں ہلاک ہوئے تھے۔ 26 سالہ انڈین بحریہ کے افسر اپنے ہنی مون کے لیے کشمیر گئے تھے۔ حملے کے بعد ان کی اہلیہ کی وہ تصویر سوشل میڈیا پر پھیل گئی تھی جس میں وہ اپنے شوہر کے بے جان جسم کے ساتھ ساکت بیٹھی ہوئی تھیں۔ گھر میں ونے کا سامان اب بھی بند پڑا ہے۔ خاندان والے ان کا نام نہیں لیتے اور نہ ان کے ساتھ پیش آنے والے واقعے پر بات کرتے ہیں۔ راجیش کہتے ہیں کہ 'ہم میں سے کسی کے پاس اتنی ہمت نہیں۔ ہم تو گھر میں اس کی تصویر لگانے کا حوصلہ بھی نہیں کر پائے۔' لیکن اس گھر میں ونے کی یادیں ہر طرف موجود ہیں۔ جب وہ چھوٹے تھے تو باپ بیٹا صحن میں کرکٹ کھیلتے تھے۔ راجیش روز کام سے واپس آتے تو ونے انتظار کر رہا ہوتا تھا۔ چھٹی والے دن تو پورا دن کھیل چلتا رہتا۔ راجیش کہتے ہیں کہ 'میں کام میں مگن ہوتا ہوں تو دھیان بٹ جاتا ہے لیکن گھر آتے ہی درد ناقابل برداشت ہو جاتا ہے۔' ونے اور شبھم کے خاندان نے مختلف طریقوں سے زندہ رہنا سیکھا ہے۔ ایک نے بات چیت سے یادوں کو زندہ رکھا ہوا ہے تو دوسرے نے خاموشی سے لیکن دونوں ہی اب ایک ایسی چیز کے گرد زندگی برقرار رکھنے کی کوشش میں مصروف ہیں جو اب موجود نہیں۔ کان پور میں ایشانیا ٹکڑے جوڑنا سیکھ رہی ہیں۔ روز شام کو وہ گھر والوں سے شبھم کے بارے میں ایک گھنٹے تک بات کرتی ہیں جس میں ایک ہی شخص کے بارے میں ہر بار وہی تفصیلات ایک نئے طریقے سے سامنے آتی ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ 'بیٹا یا شوہر کھونے کا دکھ کبھی نہیں جاتا لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہم جینا چھوڑ دیں۔' وہ موسیقی سنتی ہیں، لکھتی ہیں۔ وہ بتاتی ہیں کہ 'لکھتے ہوئے میں رو پڑتی ہوں، لیکن یہ ضروری ہے، چلانا بھی۔' وہ ایک تربیت یافتہ رقاصہ بھی ہیں لیکن اس فن کی جانب لوٹ نہیں پائی ہیں۔ 'میرے پیر حرکت ہی نہیں کر پاتے۔' انھیں امید ہے کہ وقت گزرنے کے ساتھ چیزیں تبدیل ہوں گی۔ (بی بی سی اردو)

کھربوں ڈالر کے اثاثے ہونے کے باوجود متحدہ عرب امارات امریکہ کے ساتھ 'کرنسی سواپ' کیوں چاہتا ہے؟

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ امریکہ 'کرنسی سواپ' کے ذریعے متحدہ عرب امارات کی مدد کرنے کے بارے میں غور کر رہا ہے۔ منگل کو سی این بی سی کو دیے انٹرویو کے دوران جب ٹرمپ سے پوچھا گیا کہ کیا متحدہ عرب امارات کے ساتھ کرنسی ایکسچینج لائن سے متعلق کوئی تجویز زیرِ غور ہے تو ان کا کہنا تھا کہ 'اگر میں ان کی مدد کر سکا تو ضرور کروں گا۔ وہ ایک اچھا ملک اور ہمارا اتحادی رہا ہے۔' ان کا کہنا تھا کہ اس جنگ میں ایران کی جانب سے متحدہ عرب امارات کو بڑی شدت سے نشانہ بنایا گیا ہے۔ 'مجھے حیرت ہے کیونکہ وہ واقعی بہت امیر ہیں۔۔۔ ایک سال قبل میں وہاں گیا تھا اور میں نے انھیں امریکہ میں دس کھرب ڈالر کی سرمایہ کاری پر آمادہ کیا تھا۔' اخبار وال سٹریٹ جرنل نے دو دن قبل اپنی ایک رپورٹ میں لکھا تھا کہ جنگ کے باعث ممکنہ مالی بحران کی صورت میں مالی معاونت حاصل کرنے کے لیے متحدہ عرب امارات نے امریکہ کے ساتھ بات چیت شروع کی ہے۔ اخبار کے مطابق متحدہ عرب امارات کے مرکزی بینک کے گورنر نے امریکی وزیرِ خزانہ سکاٹ بیسنٹ، محکمہ خزانہ کے اعلیٰ حکام اور امریکی مرکزی بینک کے حکام سے ملاقات کی اور کرنسی ایکسچینج لائن کے قیام پر تبادلہ خیال کیا۔ ادھر امریکہ میں اماراتی سفیر یوسف العتیبہ نے ایکس پر جاری کردہ ایک بیان میں کہا ہے کہ متحدہ عرب امارات کو بیرونی مالی مدد کی ضرورت ہونے کا کوئی بھی تاثر 'حقائق کی غلط تشریح ہے۔' ان کا کہنا تھا کہ متحدہ عرب امارات دنیا بھر کی مالی طور پر سب سے مضبوط معیشتوں میں سے ایک ہے۔ انھوں نے اس ضمن میں ملک کے 20 کھرب ڈالر مالیت کے خودمختار سرمایہ کاری اثاثوں، اماراتی مرکزی بینک کے پاس 300 ارب ڈالر مالیت کا غیر ملکی زرمبادلہ اور بینکوں میں 15 کھرب ڈالر کے ڈپازٹس کا حوالہ دیا۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ متحدہ عرب امارات امریکی معیشت میں 10 کھرب ڈالر سے زیادہ کی سرمایہ کاری کر چکا ہے۔ خیال رہے کہ حال ہی میں پاکستان نے 'معمول کے لین دین کے تحت' متحدہ عرب امارات کو ساڑھے تین ارب ڈالر ڈپازٹس واپس کیے تھے جس سے اسلام آباد کے ذخائر پڑا تھا۔ تو سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آخر متحدہ عرب امارات کو امریکہ کے ساتھ کرنسی سواپ کی ضرورت کیوں ہے؟ پاکستانی لڑاکا طیاروں اور فوجی دستے کی سعودی عرب میں تعیناتی: غیر جانبدار ثالثی کے بیچ حالیہ عسکری تعیناتی کیا ظاہر کرتی ہے؟ (بی بی سی اردو)

حج بیت اللہ کی فرضیت و اہمیت: (اس مبارک سفر کا اصل توشہ دان تقویٰ!)

محمد عبدالحفیظ اسلامی،

سینئر کالم نگار و خطیب مسجد صالحہ قاسمؒ

حج بیت اللہ ادا کرنا، اسلام کے اہم فرائض میں داخل ہے۔ جس کی فرضیت قرآن، سنت اور اجماع امت ان تینوں سے ثابت ہے۔ ارشاد ربانی ہے: "بے شک سب سے پہلی عبادت گاہ جو انسانوں کیلئے تعمیر ہوئی وہ وہی ہے جو مکہ میں واقع ہے۔ اس کو خیر و برکت دی گئی اور تمام جہاں والوں کیلئے مرکز ہدایت بنایا گیا تھا۔ اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں، ابراہیم علیہ السلام کا مقام عبادت ہے اور اس کا حال یہ ہے کہ جو اس میں داخل ہوا مامون ہوگیا۔ لوگوں پر اللہ کا یہ حق ہے کہ جو اس گھر تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو وہ اس کا حج کرے اور جو کوئی اس حکم کی پیروی سے انکار کرے تو اسے معلوم ہونا چاہئے کہ اللہ تمام دنیا والوں سے بے نیاز ہے" (ترجمانی سورۃ آل عمران آیات 96 تا 97) ان آیات کریمہ کے مطالعہ سے ہمیں یہ بات معلوم ہوئی کہ کعبۃ اللہ کی کتنی بڑی عظمت ہے، کہ اسے سارے لوگوں کیلئے مرکز توحید و سرچشمہ ہدایت بنایا گیا، اور یہ نوع انسانی کے لئے خیر برکت کا عظیم مقام ہے.....، اور توحید باری تعالیٰ کے علمبردار حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام کا مقام عبادت بھی وہیں پر موجود ہے، اللہ تعالیٰ کی ایک اور عظیم نشانی زم زم کا کنواں (آب زمزم) بھی لوگوں کی پیاس بجھانے اور شفاء دینے کے لیے اللہ نے وہاں موجود رکھا ہے، اس حرم مکہ کی خصوصیت یہ ہے کہ جو بھی اس کے حدود میں داخل ہوگیا وہ امن پالیا....! لہٰذا اب جو کوئی اس متبرک مقام تک پہنچنے کی طاقت رکھتا ہوا سے چاہئے کہ ضرور بہ ضرور اس کا حج کرے۔ اب جو کوئی بھی اس حکم کی فرمانبرداری سے جی چرائے گا اللہ تعالیٰ (اس شخص سے بلکہ) تمام دنیا سے بے پرواہ ہے۔ حضرت ابو ہریرہؓ کی ایک روایت ہے جس میں حضور ﷺ کا ارشاد ہمیں یوں ملتا ہے کہ "اللہ تعالیٰ نے تم پر حج فرض کیا ہے لہٰذا تم حج کرو" (بخاری و مسلم) حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ فرمایا۔ لاصرورۃ فی الاسلام: رواہ ابوداؤد۔ اسلام میں صیرورت Dying without performing hajj نہیں ہے؛ یعنی استطاعت کے باوجود حج ادا کئے بغیر رہ جانا (نکاح ترک کرجانا بھی) نہیں ہے! (رواہ ابو داود) اسکا واضح مطلب یہ ہیکہ باوجود قدرت کے حج نہ کرنے والے لوگوں کے لیئے وعید آئی ہے۔ اسی طرح حضرت عبدالرحمان بن سابطؓ کی روایت ہے، جس میں حضور ﷺ کا یہ ارشاد آیا ہے "جو شخص حج کئے بغیر مرگیا حالانکہ اس کے راستے میں نہ کوئی مرض، نہ کوئی ظالم حکمراں اور نہ کوئی واضح ضرورت حائل ہوئی، تو وہ چاہے یہودی ہو کر یا نصرانی ہو کر جس طرح چاہے مرجائے۔ اس ارشاد گرامی سے ہمیں یہ درس ملتا ہے کہ جو شخص، قوت و طاقت صلاحیت اور حالات کے سازگار ہوتے ہوئے بھی اس عظیم فریضہ سے جی چراتا ہے تو مسلمان کی حیثیت سے مرے گا یا نہیں اس کی کوئی ضمانت نہیں ہے۔ مذکورہ بالا آیت کریمہ اور احادیث شریفہ سے ہمیں یہ معلوم ہوا کہ حج بیت اللہ کی کتنی اہمیت ہے لہٰذ ہمیں چاہئے کہ حج کی استطاعت پیدا ہوتے ہی اس فرض کو ادا کرنے میں عجلت کریں! جیسے نماز کا وقت شروع ہوتے ہی اذان کے ساتھ ہم مسجد کی طرف چل پڑتے ہیں اسی طرح حج بیت اللہ ادا کرنے کی فکر کے ساتھ عملی طور پر سرگرم ہوجائیں۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ اپنے بھائی حضرت فضلؓ سے یا حضرت فضلؓ اپنے بھائی حضرت عبداللہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا "جو شخص حج کا ارادہ رکھتا ہو، اسے جلدی کرنا چاہئے اس لئے کہ اسے بیماری آسکتی ہے، اس کی سواری گم ہوسکتی ہے یا اسے کوئی اور ضرورت پیش آسکتی ہے۔ (احمد، ابن ماجہ، بیہقی، دارمی) اسی طرح حضرت ابن عباسؓ سے ایک روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا "حج کی ادائیگی میں جلدی کرو اس لئے کہ تم میں سے کوئی شخص یہ نہیں جانتا کہ اسے کب کوئی رکاوٹ پیش آجائے۔ (احمد ابو داؤد) حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نزدیک جو شخص باوجود استطاعت کے حج نہیں کرتا وہ مسلمان نہیں۔ "مسند سعید بن منصور میں ہے کہ حضرت فاروق اعظمؓ نے فرمایا میرا قصد ہے کہ میں لوگوں کو مختلف شہروں میں بھیجوں وہ دیکھیں، جو لوگ باوجود مال رکھنے کے حج نہ کرتے ہوں ان پر جزیہ لگادیں وہ مسلمان نہیں ہیں (ابن کثیر) اس بات پر تمام ائمہ کرام کا اجماع ہے کہ کسی بھی شخص خواہ وہ مرد ہو یا عورت حج کی فرضیت کیلئے پانچ چیزوں کی شرط لازمی ہے۔

(1) مسلمان کا ہونا ضروری، اس لئے کہ دین کے جتنے بھی احکام ہیں ان کے مخاطب صرف اہل ایمان ہی ہیں۔

(2 اور 3) وہ عاقل و بالغ ہو کیونکہ جو بلوغ کو نہ پہنچے اور جن کی دماغی حالت ٹھیک نہ ہو وہ کسی شرعی حکم کے مکلف نہیں ہیں۔ اس سلسلہ میں حضرت سیدنا علیؓ کرم اللہ وجہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ "تین شخص مرفوع القلم ہیں (یعنی کسی شرعی حکم کے مکلف نہیں ہیں) ایک سویا ہوا یہاں تک کہ بیدار ہوجائے، دوسرا بچہ یہاں تک کہ وہ بالغ ہوجائے" (ابوداود، ترمذی، ابن ماجہ)

(4) وہ آزاد ہو یعنی وہ کسی کا غلام نہ ہو۔ (کیونکہ اس کے پاس کوئی استطاعت ہی نہیں رہتی کہ وہ خود سے کعبہ اللہ شریف تک پہنچ سکے)

(5) (پانچویں چیز یہ کہ) خانہ کعبہ تک پہنچنے کی استطاعت۔ (حوالہ المغنی ج 3 ص 121 بحوالہ فقہ السنہ)

(لمحہ فکر) محترم قارئین! قرآن حکیم و ارشاد نبویؐ کے حوالوں سے ہمارے سامنے یہ بات صاف طور پر آرہی ہے کہ اسلام میں حج کرنے کی کتنی اہمیت ہے اور نہ کرنے کرنے والے کے لئے کتنی سخت وعید ہے۔ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے جو ہر وقت اہل ایمان کو نقصان پہنچانے کیلئے تیار رہتا ہے حج کے معاملہ میں بھی وہ دلوں میں طرح طرح کے وسوسہ ڈال کر بڑے بڑے مالداروں کو بھی اس اہم فریضہ سے غفلت میں ڈال دیتا ہے، یہی وجہ ہے کہ ہمارے درمیان بعض بھائی ایسے بھی پائے جاتے ہیں جو حج کے معاملے میں ٹال مٹول حیلہ حوالہ Evasion کا شکار رہتے ہیں، توجہ Attention دلانے کے باوجود حج بیت اللہ کا ارادہ نہیں رکھتے اور مختلف بہانے بناتے رہتے ہیں... ایسے لوگوں کو فوری طور پر توجہ کرتے ہوئے اپنی اصلاح کرنے کی ضرورت ہے۔ ورنہ آنحضور ﷺ کا وہ ارشاد گرامی جس میں یہ بات آئی ہے کہ جو لوگ استطاعت رکھنے کے باوجود حج کو نہیں نکلتے خواہ وہ یہودی ہو کر مرے یا نصرانی ہو کر جس طرح چاہئے مرجائے۔ (مشکواۃ المصابح بحوالہ سنن دارامی ص: 222)۔ نبی کریم ﷺ کا یہ ارشاد ان لوگوں کیلئے ایک لمحہ فکریہ دے رہا ہے کہ حج فرض ہونے اور استطاعت حاصل ہونے پر بھی حج نہیں کرتے وہ سوچ لیں کہ اپنا خاتمہ کس گروہ کے ساتھ پسند کرتے ہیں حالانکہ نبی ﷺ نے مسلمانوں کو ایمان پر خاتمہ کی دعا سکھلائی ہے۔ اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ۔ اے اللہ! ہم میں سے جسے تو زندہ رکھے اسے اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جسے تو موت دے ایمان پر موت دے۔ محترم بھائیو! آدمی حج کے ذریعہ اپنی آخرت کو سنوار لیتا ہے کیونکہ حج بیت اللہ کے موقع پر حجاج جو کچھ بھی دعا مانگتے ہیں اللہ تعالیٰ اسے قبول فرماتا ہے اور حاجی کی حیثیت اللہ تعالیٰ کے مہمان کی سی ہے۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا "حج اور عمرہ کرنے والے اللہ تعالیٰ کے وفد (مہمان) ہیں۔ اگر وہ اس سے دعا کرتے ہیں تو وہ ان کی دعا قبول فرماتا ہے اگر اس سے بخشش طلب کرتے ہیں تو وہ انہیں بخش دیتا ہے۔ (نسائی، ابن ماجہ) یہاں اس بات کا ذکر بے محل نہ ہوگا کہ طواف کے دوران مسنون دعائیں پڑھی جائیں اور خاص طور پر رکن یمانی سے حجرِ اسود کے درمیان اس قرآنی دعا "ربنا آتنا فی الدنیا حسنۃً وفی الآ خرۃِ حسنۃً وقنا عذاب النارِ" کو آنسو بھرے آنکھوں کے ساتھ پڑھیں۔ یہ ایسی مسنون و جامع دعا ہے، جس میں بندہ اپنے مالک سے دنیا و آخرت کی تمام بھلائیاں طلب کرتا ہے اور یہ التجا بھی کرتا ہے کہ اے ہمارے رب ہمیں دوزخ کی آگ سے بچا۔ حج بیت اللہ کے بارے میں ہدایات کے درمیان اللہ تعالیٰ اس عظیم الشان دعا کے سلسلہ میں ایک خاص بات، حجاج کے لئے سورۃ البقرہ آیت 200 تا 201 میں ارشاد فرمادیا ہے کہ پھر جب تم ادا کرچکو حج کے مراسم تو اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو (جاہلیت کے زمانے میں تم اپنے آباواجداد کا تذکرہ کیا کرتے تھے انکی بڑائیاں بیان کرتے تھے) اب "اَوْاَشَدَّ ذِکْرًا" بلکہ اس سے بھی زیادہ اللہ کو یاد کرو۔ اسکے بعد حجاج کرام کو تعلیم دی جارہی ہے کہ "بعض لوگ وہ بھی ہیں جو کہتے ہیں اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں دے ان کے لیے، فی الاٰخِرَۃِ مِنْ خَلَاقٍ" آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔ یعنی جنہیں دنیا ہی کی زیب زینت Adornment of the world مطلوب ہے، انہیں ملجائے گی، لیکن آخرت میں ناختم ہونے والی عالیشان حسنات ہیں، آدمی اس سے بے خبر نہ رہے اسکی بھلائی کے لئے بھی اللہ سے دعا کرنا چاہیے، کہ دنیا کے حسنات، آخرت کی سرخروی اور "وقنا عذاب النار" دوزخ کے عذاب سے بچائے رکھنے کی التجا بھی کرنا ضروری

ہے۔ حقیقت بھی یہی ہے کہ دعاوں کو قبول کرتے ہوئے اللہ عزوجل جس کسی کی بھی بخشش فرمادے وہ دنیاو آخرت میں بڑا کامیاب ترین آدمی ہوگا۔ لہٰذا حج جیسے فرض کی ادائیگی کے (Worried) لئے فکر مند ہوجانا چاہئے اور جن بھائیوں سے اب تک اس اہم فریضہ کے سلسلہ میں جو غفلت ولا پرواہی ہو چکی اس سے جلد باہر نکلتے ہوئے حج بیت اللہ کیلئے تیاری کرنی چاہئے۔ کوشش کرنا ہمارا اپنا کام ہے اسباب کو پیدا کرنا اللہ کے ذمہ ہے۔

محترم بھائیو! جن لوگوں کو اللہ تبارک تعالیٰ نے حج بیت اللہ کی توفیق بخشی ہے وہ لوگ بیحد مبارکبادی کے مستحق ہیں۔ ان کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انکے سفر کو آسان و کامیاب بنادے۔ حجاج کرام کی خدمت میں یاد دہانی کے طور پر چند اہم اور ضروری باتیں ہیں جس کا پاس خیال رکھنا ہر ایک عازم حج Pilgrim کے لئے بے حد واشد ضروری ہے، کیونکہ جملہ ممنوع چیزوں سے مجتنب رہنے سے حجاج کرام کا حج، اللہ کی بارگاہ میں مقبول ہو کر، حج مبرور قرار پاتا ہے، چنانچہ اللہ تبارک تعالیٰ حجاج کیلئے چند آداب بتائے ہیں اس کے عین مطابق عمل کیا جانا ضروری ہے۔ فرمایا: اَلْحَجُّ اَشْھُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ فَمَنْ فَرَضَ فِیْھِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِی الْحَجِّ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ یَّعْلَمْہُ اللّٰہُ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَیْرَ الزَّادِ التَّقْوٰی وَاتَّقُوْنِ یٰٓاُولِی الْاَلْبَابِ۔ (البقرہ آیت 197) حج کے مہینے سب کو معلوم ہیں۔ جو شخص ان مقرر مہینوں میں حج کی نیت کرے، اسے خبردار رہنا چاہئے کہ حج کے دوران میں اس سے کوئی شہوانی فعل، کوئی بدعملی، کوئی لڑائی جھگڑے کی بات سرزد نہ ہو۔ اور جو نیک کام تم کرو گے، وہ اللہ کے علم میں ہوگا۔ سفر حج کیلئے زاد راہ ساتھ لے جاؤ۔ اور سب سے بہتر زادِ راہ پرہیز گاری ہے۔ پس اے ہوشمندو! میری نافرمانی سے پرہیز کرو۔ اس آیت میں اللہ تبارک تعالیٰ حجاج کرام کو 4 باتوں کی نصیحت فرماتا ہے کہ حالت احرام میں حاجی کو کس طرح رہنا چاہئے۔

(1) حالت احرام میں میاں بیوی کے درمیان تعلق زن وشو کو ممنوع قرار دیا گیا، ان کے درمیان گفتگو میں یہ احتیاط بھی ملحوظ رہنی چاہئے کہ وہ کوئی ایسی بات اپنی زبان سے نہ نکالیں جو شہوانی خواہشات کو ابھارتیں ہوں "رفث" کہتے ہی اس چیز کو ہیں کہ (الجماع والافعاش للمراۃ بالکلام) جماع کرنا یا اس کے متعلق باتیں کرنا۔

(2) دوسری اہم بات اس سلسلہ کی یہ ہے کہ ہر مسلمان کو چاہئے کہ وہ ہر وقت گناہوں سے بچتا رہے اللہ کی نافرمانی سے اپنے آپ کو بچائے رکھے اور یہ عمل پوری زندگی میں جاری رہے لیکن خاص طور پر ایک حاجی کیلئے تو ظاہری و باطنی نافرمانیوں سے اجتناب کرنا بیحد ضروری ہے، کیونکہ مناسک حج کا سارا عمل اللہ کی رضا و خوشنودی کیلئے ہے لہٰذ ہر وقت اللہ تبارک تعالیٰ کی نافرمانی کے انجام سے ڈر کر حجاج کرام کے ایام حج گذریں "فسوق" ایک ایسا جامع لفظ ہے جس میں (جمیع المعاصی کلھا) جس میں وہ تمام چھوٹے بڑے، ظاہر و پوشیدہ گناہ شامل ہیں، جس سے پرہیز کرنے کی حجاج کرام کو تاکید کی گئی۔ علاوہ ازیں:

(3) تیسری چیز جس سے بچنے کی تاکید فرمائی گئی وہ یہ ہے کہ لڑائی جھگڑے کی کیفیت ہرگز پائی نہ جائے۔ حج بیت اللہ کا سفر حجاج کرام کیلئے ایک آزمائش سے کم نہیں ہے اس کے لمحات بڑے صبر آزما ہوتے ہیں، گھر سے روانہ ہونے کے بعد سے لیکر گھر واپس لوٹنے تک صبر کا امتحان ہے اور حقیقت یہ ہے کہ جنت و درجات جنت اللہ کی راہ میں صبر کرنے والے صابرین کیلئے ہی مہیا کئے گئے ہیں شیطان تو چاہتا ہے کہ مومن بندوں کے درمیان جھگڑا ہو، چھوٹی چھوٹی باتوں میں آکر یہ ایک دوسرے کا گریبان پکڑیں اور اپنے اعمال صالحہ غارت کرلیں۔ لہٰذا ایسے موقع پر جبکہ وہاں لاکھوں کا انسانی مجموعہ و سمندر ہوتا ہے ہر ملک اور ہر خطہ سے لوگ وہاں جمع ہوتے ہیں؛ لہٰذا خواہ اپنے ملک کا حج ٹرمنل ہو یا جدہ کا ٹرمنل، بسوں میں چڑھتے وقت اترتے ہوئے، اپنی رہائش گاہوں میں ہوں یا طواف کعبہ کے موقع پر، یا پھر قیام منیٰ کے دوران غرض یہ کہ ہر موقع پر حجاج ایک دوسرے کا احترام کریں کسی کو تکلیف نہ پہنچائیں سخت الفاظ اپنی زبان سے ہرگز نہ نکالیں، اپنی عورتوں کے لئے بالخصوص بزرگ مرد وخواتین کے لئے آسانیاں پیدا کریں، یہاں تک کہ اپنے خادمین کے ساتھ بھی بھلائی سے پیش آئیں......! حج مبرور یہ ہے کہ بندے سے حج کے جن احکامات "ارکان وشرائط اور واجبات وغیرہ" کو طلب کیا گیا ہے انہیں کامل طریقے سے ادا کرنا حج مبرور ہے۔ یہ بات بھی ذہن نشین رہے کہ سفر حج ایک تربیت ہے، لہٰذا لڑائی جھگڑا تربیت نفس کو ضائع کرکے رکھ دیتا ہے اس سے بچنے کی پوری پوری کوشش کرنی چاہئے۔

(4) اس سلسلے میں سب سے اہم بات جو ساری باتوں پر بھاری ہے اس کی طرف نشاندہی کرتے ہوئے واضح انداز میں بیان فرمایا کہ حج بیت اللہ کے سفر میں تم اپنا توشہ دان (زاد راہ) ساتھ رکھو یعنی کھانے پینے کے اخراجات وسامان تمہارے پاس رہنے چاہئے ورنہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلانہ پڑے گا، جسے اسلام پسند نہیں کرتا۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ ایک اصل توشہ دان کی طرف اللہ تبارک تعالیٰ حجاج کرام کو متوجہ فرماتا ہے جو ساری باتوں کا اصل ہے وہ یہ کہ "سب سے بہتر توشہ تو پرہیز گاری ہے؟ عرب کے اکثر لوگ خصوصاً اہل یمن کا دستور تھا کہ جب حج کی نیت سے گھروں سے نکلتے تو سفر خرچ ساتھ نہ لاتے اور اس کو توکل کے خلاف سمجھتے اور راستہ میں لوگوں سے بھیک مانگا کرتے۔ مسلمانوں کو اس غیر انسانی طریقہ سے روک دیا گیا اور حکم دیا کہ زاد راہ لے کر چلا کرو۔ کسی کی خدمت نہ کرسکو تو کم از کم دوسروں پر بوجھ تو نہ بنو۔ ساتھ ہی فرمادیا بہترین توشہ تقویٰ ہے جو سفر آخرت میں کام آتا ہے۔ (ضیا القرآن) حقیقت یہ ہے کہ تقوی کی بنیاد پر ہی انسان صراط مستقیم کی راہ پر گامزن رہتا ہے قرب خداوندی گناہوں سے بچ کر نکلنا بندگان خدا کا احترام اللہ کی فرمابرداری وغیرہ یہ صرف اور صرف تقوی والی زندگی سے ممکن ہے۔ اصل خوبی خدا کا خوف اور اس کے احکام کی خلاف ورزی سے اجتناب اور زندگی کا پاکیزہ ہونا ہے۔ جو مسافر اپنے اخلاق درست نہیں رکھتا اور خدا سے بے خوف ہو کر برے اعمال کرتا ہے، وہ اگر زادِ راہ ساتھ نہ لے کر محض ظاہر میں فقیری کی نمائش کرتا ہے، تو اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ خدا اور خلق دونوں کی نگاہ میں وہ ذلیل ہوگا اور اپنے اس مذہبی کام کی بھی توہین کرے گا جس کیلئے وہ سفر کر رہا ہے لیکن اگر اس کے دل میں خدا کا خوف ہو اور اس کے اخلاق درست ہوں، تو خدا کے ہاں بھی اس کی عزت ہوگی اور خلق بھی اس کا احترام کرے گی، چاہے اس کا توشہ دان کھانے سے بھرا ہوا ہو۔ (تفہیم القرآن)

لہٰذا تمام حجاج کرام کو چاہئے کہ وہ جہاں پر سامان سفر باندھ رہے ہیں اس کے ساتھ ساتھ تقوی کی کیفیت بھی اپنے ساتھ رکھیں جس کے ذریعہ سے ان شاء اللہ تبارک تعالیٰ حج کی برکات اور اس کے مقصد کے حصول میں کامیابی مل سکتی ہے، حج کی قبولیت کا دارومدار اس کے مناسک کو کتاب اللہ وسنت رسول ﷺ کے عین مطابق ادا کرنے میں ہے جس کا خاص طور پر خیال رکھنا اور اللہ تبارک تعالیٰ سے ہر وقت دعا بھی کرتے رہنا ہے۔ مدینہ منورہ میں حاضری اللہ تعالیٰ کے فضل کرم سے حاجی: حج سے فراغت سے قبل یا بعد (حسب سہولت) جب مدینہ منورہ پہنچ جاے اور وہاں مسجد نبوی اور روضہ اطہر پر حاضری اور "سلام" پیش کرنے کا شرف حاصل کرے تو اسے اپنے لئے سب سے بڑی سعادت جانے، وہاں قدم قدم پر پورے احترام کے ساتھ اپنے شب وروز گزاریں۔ کوئی کام ایسا نہ کریں جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات وارشادات گرامی اور خلفائے راشدین کے عمل وصحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی روش کے خلاف ہو.....! نماز باجماعت اور ذکر واذکار تلاوت قرآن مجید اور درود شریف کے پڑھنے کا خوب اہتمام کریں، وہاں کے مقدس مقامات کی زیارت کے موقع پر نبی کریمؐ کی محنت ومشقت اور آپکے سچے وپکے ساتھی، حضرات صحابہؓ کرام کی دین کی اقامت اور اسکی اشاعت وجدوجہد کے لئے کی جانے والی قربانیوں کو یاد کرتے ہوئے اپنے سینوں کو اسلام کی عظمت سے بھرلیں۔

☆☆☆☆☆

روزنامہ ورقِ تازہ

3

ریاستی-قومی

दैनिक वरक-ए-ताजा

24 April 2026

اورنگ آباد کے استاد شاعر شاہ حسین نہری کا سانحہ ارتحال

اورنگ آباد: 23 /اپریل (ورقِ تازہ نیوز):۔ اردو زبان وادب کے اُستاد شاعر، ادیب اور موظف پروفسر سید شاہ حسین نہری کا آج بروز جمعرات 23/ اپریل 2026ء کو 85/سال کی عمر میں اورنگ آباد میں انتقال ہوگیا۔ نماز جنازہ آج بعد نماز ظہر 2/بجے بمقام جامع مسجد بڈی لین، میں ادا کی گئی۔ تدفین بمقام نورانی مسجد سے متصل بھڑکل گیٹ سے قریب قبرستان میں عمل میں آئی۔ مرحوم شاہ حسین نہری 12/فروری 1941ء کو اورنگ آباد دکن میں پیدا ہوئے تھے۔ انھوں نے معین العلوم ہائی اسکول اورنگ آباد میں مدرس کے طور پر خدمات انجام دینے کے بعد بل بھیم آرٹس، سائنس وکامرس کالج بیڑ میں اردو لکچرر کے عہدہ پر خدمات انجام دیں۔ انھوں نے اردو زبان وادب کی ترقی وترویج کے لئے متعدد ادبی تنظیمیں قائم کی تھیں۔ کئی ادبی پروگرام، سمینار بھی منعقد کئے تھے۔ بیڑ میں انجمن ترقی اردو کی شاخ قائم کی تھی اور وہ اس کے معتمد رہے تھے۔ شاہ حسن نہری معروف، کہنہ مشق شاعر تھے جن کے آگے نئے شعراء اور ادیب زانوے ادب تلمذ کیا کرتے تھے۔ وہ علم عروض کے ماہر تھے ان کے شعری مجموعوں میں شب آہنگ (غزلیں ونظمیں)، شب تاب (غزلیں)، رباعیات شاہ، سامان تسکین (حمد، نعت وغیرہ) ربیعہ، دیوان رباعیات شاہ شامل ہیں۔ نثری کتاب عروض، منتخب بحریں اور تقطیع طلباء کے لئے لکھی تھی۔ ان کے علاوہ اُنھوں نے انشایئے، ادبی وتنقیدی مضامین لکھے۔ ادارہ روزنامہ ورق تازہ ناندیڑ، رب العالمین سے دعاء گو ہے کہ وہ مرحوم کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے، اپنے قرب وجوار میں جگہ دے، لواحقین کو دائمی صبر وتحمل عطاء کرے۔

مسجدِ عباد الرحمن گولکنڈہ میں ہفتہ کو حج تربیتی کیمپ

حیدرآباد: ۲۳/اپریل (راست) مسجدِ عباد الرحمن، دھان کوٹہ گولکنڈہ میں عازمین حج کیلئے حج تربیتی کیمپ 2026 منعقد کیا جارہا ہے۔ یہ کیمپ 25 اپریل 2026، بروز ہفتہ بعد نمازِ مغرب منعقد ہوگا۔ کیمپ کی نگرانی معروف عالم دین فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر سید حسین مدنی کریں گے، جو عازمین حج کو مناسکِ حج کی مکمل عملی تربیت فراہم کریں گے۔ کیمپ میں حج کے ارکان، واجبات، سنتیں، سفرِ حج کی تیاری، احرام باندھنے کا طریقہ، طواف وسعی کی ادائیگی اور دیگر اہم مسائل پر تفصیلی روشنی ڈالی جائے گی۔ پروگرام میں خصوصی سوال وجواب نشست بھی رکھی گئی ہے، جس میں شرکاء اپنے مسائل براہِ راست پیش کرسکیں گے۔ خواتین کیلئے علیحدہ نظم رہے گا۔ تمام خواہشمند عازمین حج سے شرکت کی اپیل ہے۔ مزید تفصیلات کیلئے فون نمبر 9701134786 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

گولکنڈہ میں ایک روزہ مفت ختنہ کیمپ

حیدرآباد: ۲۳/اپریل (راست) الخیر سوسائٹی بڑا بازار، گولکنڈہ کی جانب سے ایک روزہ مفت ختنہ کیمپ کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ یہ کیمپ 26 اپریل، بروز اتوار صبح 9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک سوسائٹی کے دفتر میں منعقد ہوگا۔ کیمپ میں بچوں کا ماہرین کی نگرانی میں مفت ختنہ کیا جائے گا۔ رجسٹریشن کے اوقات شام 7 بجے تا 10 بجے مقرر کیے گئے ہیں۔ مزید تفصیلات اور رجسٹریشن کے لیے کنوینر یحییٰ بن حسن سے فون نمبر 9848432698 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

فاروق نگر میں اردو اور دینیات کی مفت گرمائی کلاسیس

حیدرآباد: ۲۳/اپریل (راست) سہیل شیخ کی اطلاع کے بموجب ہر سال کی طرح اس سال بھی انجمن ترقی اردو شاخ فاروق نگر اور ممتاز ایجوکیشنل سوسائٹی کے زیر اہتمام طلباء و طالبات کیلئے 25 اپریل تا 30 مئی 2026 اردو اور دینیات کی مفت گرمائی کلاسیس کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ مدرسہ ابوبکر صدیق، فاروق نگر میں صبح 10 بجے سے دوپہر 12 بجے تک جبکہ نوبل ٹیوٹوریل، عبقری ولا فاروق نگر میں شام 4 بجے سے 6 بجے تک کلاسیس چلائی جائیں گی۔ نگرانی صاحبزادہ میر وقار الدین علی خان کریں گے۔ جون کے پہلے ہفتے میں امتحانات منعقد ہوں گے، جس کے بعد طلبہ میں انعامات تقسیم کئے جائیں گے۔ اردو و دینیات سیکھنے کے خواہشمند طلباء وطالبات کے علاوہ دیگر دلچسپی رکھنے والے افراد مراکز سے رجوع ہوسکتے ہیں۔ عبدالقادر اور محمد خالد نے اولیائے طلبہ وسرپرستوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے بچوں کو مادری زبان ودینی تعلیم سے آراستہ کرنے کیلئے کلاسیس میں داخلہ دلائیں۔

امارت شرعیہ مشکل حالات میں امت مسلمہ کے لیے عظیم ڈھال ہے: مولانا قمر انیس قاسمی

امارت عمر آئی ٹی آئی بِسرا اور بنئے گڑھ میں ایس آئی آر کے موضوع پر تربیتی پروگرام، چالیس سے زائد برادرانِ وطن کی شرکت

(نمائندہ: سندرگڑھ/23اپریل2026):۔ حضرت امیر شریعت مولانا سید احمد ولی فیصل رحمانی مدظلہم کی ہدایت پر پوری ریاست اڈیشہ میں امارت شرعیہ کی جانب سے ہونے والے ایس آئی آر کے موضوع پر عملی تربیت اور ورکشاپ کا سلسلہ جاری ہے، ابھی امارت شرعیہ کا وفد مختلف شہروں میں میں SIR بیداری مہم اور عملی تربیت میں مصروف ہے، جس کی قیادت جناب مولانا قمر انیس صاحب معاون ناظم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ وجھارکھنڈ فرمارہے ہیں، 23 / اپریل کو دن میں امارت آئی ٹی آئی میں تربیت دی گئی جس میں چالیس سے زیادہ برادران وطن اور ایس سی ایس ٹی قبائل کے افراد کی شرکت ہوئی۔ جبکہ گذشتہ کل بنی گڑھ مسجد میں تربیتی پروگرام منعقد ہوا۔ اور وہاں اہل علاقہ کی ایس آئی آر کے موضوع پر عملی تربیت ہوئی جس میں دوسو سے زائد لوگوں نے شرکت کی۔ قائد وفد حضرت مولانا قمر انیس قاسمی صاحب نے امارت شرعیہ کی صدسالہ تاریخ پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ امارت اسلام کی عظیم تاریخ کا ایک تسلسل ہے۔ جس کو تمام امراء شریعت نے اپنے اپنے عہد میں اپنی بے مثال جدوجہد سے باقی رکھا، جس کی یہ تاریخ رہی ہے کہ جب بھی ملت کے لئے کوئی چیلنج آتا ہے، تو امارت کے امیر شریعت اور قائدین اٹھ کھڑے ہوتے ہیں اور دین وشریعت کے تحفظ میں اپنا کردار ادا کرتے ہیں جس کی روشنی میں یہ بات کہی جاسکتی ہے کہ امارت شرعیہ مشکل حالات میں امت مسلمہ کے لیے ایک عظیم ڈھال ہے، جو اسے تمام مشکل حالات میں محفوظ رکھنے کا کام دیتی ہے۔ آئی ٹی آئی سنٹر پر ڈاکٹر حفظ الرحمٰن حفیظ نے جبکہ بنی گڑھ مسجد میں مفتی قیام الدین نے پروجیکٹر اور پریزنٹیشن کے ذریعے شرکاء کو عملی تربیت فراہم کی۔ ان حضرات نے ایس آئی آر کے تکنیکی مراحل کو نہایت سادہ، عام فہم اور عملی مثالوں کے ساتھ واضح کیا۔ اس سیشن کی خاص بات یہ رہی کہ شرکاء نے موقع پر ہی ان امور کی عملی مشق بھی کی، جس سے تربیت مزید مؤثر ثابت ہوئی، اور آئندہ کے لیے نوجوانوں نے کام میں حصہ لینے کا عزم کیا۔ دوسری جانب مولانا اکرام الدین القاسمی نے وقف کے حوالے سے گفتگو فرمائی ریسرچ ٹیم کے تینوں حضرات نے شرکاء کے سوالات کے تسلی بخش جوابات دیے اور زمینی سطح پر درپیش مسائل کا حل بھی پیش کیا۔ ٹریننگ میں شریک افراد نے بڑے جوش وجذبے سے آمادگی ظاہر کی اور مضبوطی کے ساتھ کہا کہ وہ جب ایس آئی آر کا مرحلہ آئے گا تو گھر گھر جا کر پوری تندہی سے اس فرض کو ادا کریں گے۔ ان پروگرامز میں قاضی شہر راوڑ کیلا مفتی عبدالودود قاسمی صاحب نے آنے والے مہمانوں کا استقبال کیا، نیز پروگرام کو کامیاب بنانے میں قاضی صاحب، مولانا غیاث الدین مبلغ امارت شرعیہ اور جناب اسلم صاحب وغیرہم کا تعاون شامل رہا۔ قابل ذکر ہے کہ اڈیشہ ایس آئی آر مہم کا تربیتی وفد حضرت امیر شریعت مولانا سید احمد ولی فیصل رحمانی کے مسلسل رابطے اور نگرانی میں کام کر رہا ہے جبکہ ناظم امارتِ شرعیہ حضرت مولانا مفتی محمد سعید الرحمٰن قاسمی، قائم مقام ناظم مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی و دیگر ذمہ داران بھی ہمہ وقت فکرمند ہیں کہ غریب اور بے سہارا اشخاص کو کہیں لاعلمی کی وجہ سے نقصان نہ اٹھانا پڑے۔

☆☆☆☆☆

ایک تعزیتی مراسلہ

آج دل انتہائی رنج والم سے بوجھل ہے کہ اورنگ آباد کی ادبی فضاؤں کو اپنے فن سے معطر کرنے والے ممتاز شاعر، حضرت شاہ حسین نہری صاحب ہم میں نہیں رہے۔ ان کا انتقال نہ صرف ان کے اہلِ خانہ بلکہ پوری ادبی دنیا کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ شاہ حسین نہری صاحب کا شمار ان شعرا میں ہوتا تھا جنہوں نے اپنے کلام کے ذریعے دلوں کو چھوا، فکر کو جلا بخشی اور اردو ادب کی روایت کو وقار کے ساتھ آگے بڑھایا۔ ان کی شاعری میں سادگی بھی تھی اور گہرائی بھی، درد بھی تھا اور شعور بھی۔ ان کے اشعار میں زندگی کے مختلف رنگ اس خوبصورتی سے جلوہ گر ہوتے تھے کہ قاری خود کو ان کے احساسات کا حصہ محسوس کرتا تھا۔ خصوصاً قطعاتِ تاریخ میں انہیں غیر معمولی دسترس حاصل تھی۔ علم عروض اور ابجد کے دقیق اصولوں پر ان کی گرفت نہایت مضبوط تھی۔ انہوں نے اورنگ آباد کی کئی معروف شخصیات پر ابجد کے حساب سے ایسے خوبصورت قطعاتِ تاریخ تخلیق کیے جو ان کی فنی مہارت اور ذہنی بالیدگی کا واضح ثبوت ہیں۔ ان کے یہ قطعات نہ صرف ادبی لحاظ سے قیمتی ہیں بلکہ شہر کی تہذیبی وادبی تاریخ کا ایک اہم حوالہ بھی بن گئے ہیں۔ وہ نہ صرف ایک بلند پایہ شاعر تھے بلکہ ایک شفیق اور باوقار انسان بھی تھے۔ ان کی شخصیت میں انکساری، خلوص اور محبت نمایاں تھی، جو ہر ملنے والے کے دل پر اثر چھوڑتی تھی۔ ان کی محفلیں علم وادب کا گہوارہ ہوتی تھیں جہاں فکروفن کی خوشبو پھیلتی تھی۔

آج مورخہ 23 اپریل 2026 بروز جمعرات بعد نمازِ ظہر بمقام جامع مسجد بڈی لین، اورنگ آباد میں ان کی نماز جنازہ ادا کی گئی، اور بعد ازاں تدفین بھڑکل گیٹ سے متصل قبرستان میں عمل میں آئی۔ آج ان کی جدائی نے ایک ایسا خلا پیدا کر دیا ہے جو شاید کبھی پُر نہ ہوسکے۔ لیکن ان کا کلام، ان کی یادیں اور ان کی ادبی خدمات ہمیشہ ہمارے دلوں میں زندہ رہیں گی۔ میں اپنی جانب سے شاہ حسین نہری صاحب کے اہلِ خانہ، عزیز و اقارب اور تمام چاہنے والوں سے دلی تعزیت کا اظہار کرتا ہوں اور دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، ان کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا کرے۔ اِناللہ و اِنا الیہ راجعون۔

ڈاکٹر صفدر علی صدیقی (۲۳/اپریل ۲۰۲۶ء)

ضلع رہتاس وکیمور میں اجلاسِ نقبا کی تیاریوں کے سلسلے میں اہم میٹنگ منعقد

پھلواری شریف، 23 اپریل (پریس ریلیز):۔ امارتِ شرعیہ بہار، اڈیشہ و جھارکھنڈ کی جانب سے ضلع کیمور بھبھوا میں مورخہ 9/مئی کو منعقد ہونے والے اجلاسِ نقباء کی تیاریوں کے سلسلے میں زیر صدارت جناب مولانا احمد حسین قاسمی مدنی معاون ناظم امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ آج مدرسہ اسلامیہ قاسم العلوم، بورا بھبھوا میں مجلسِ استقبالیہ کی ایک اہم میٹنگ منعقد ہوئی۔ جس میں اجلاسِ نقبا اور اجلاسِ عام کی تیاریوں پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا، اور اب تک کی ہوئی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر مختلف انتظامی امور کے لیے ذمہ داریوں کی تقسیم عمل میں آئی، جلسہ گاہ کا معائنہ کیا گیا، اور مہمانوں کے اکرام، قیام و طعام نیز دیگر ضروری انتظامات کو بہتر انداز میں انجام دینے کے لیے مجلس استقبالیہ کے افراد کو ذمہ داریاں تفویض کی گئیں۔ واضح رہے کہ حضرت امیر شریعت مولانا سید احمد ولی فیصل رحمانی کی یہ کوشش ہے کہ بہار اڑیسہ، جھارکھنڈ ومغربی بنگال کے تمام اضلاع میں امارت شرعیہ کی تنظیم کو مستحکم کیا جائے تمام مسلم آبادیوں میں پنچایت بلاک سطح پر کمیٹیوں کی تشکیل دی جائے اور ایک ضلع کمیٹی بنائی جائے جس کی نگرانی میں پورے ضلع کے طول وعرض میں تعلیمی اصلاحی اور سماجی خدمات کو یقینی بنایا جا سکے۔ جس ہدایت کو بروئے کار لاتے ہوئے حضرت مولانا مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی ناظم امارت شرعیہ بہار اڑیسہ وجھارکھنڈ نے جناب مفتی محمد سہراب ندوی قاسمی نائب ناظم امارت شرعیہ اور جناب مولانا احمد حسین قاسمی مدنی معاون ناظم امارت شرعیہ کے ذریعے حضرات مبلغین کو اس ضلع میں تنظیمی ڈھانچے کو مزید مضبوط کرنے کے لیے مقرر کیا ہے۔ دوسری جانب گزشتہ دن امارت شرعیہ کے معاون ناظم جناب مولانا احمد حسین قاسمی مدنی نے جناب مولانا احسان الحق قاسمی قاضی شریعت ضلع روہتاس وکیمور کی رفاقت میں روہتاس کے مختلف بلاکوں کا دورہ کیا جس میں چناری سہسرام اور ڈہری اون سون کے نام قابل ذکر ہیں ان مقامات پر وہاں کے ذمہ داران کے ساتھ مورخہ 10 مئی کو روہتاس میں ہونے والے اجلاس نقباء و اجلاس عام کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ تمام نقباء علمائے کرام ائمہ مساجد اور دانشوران حضرات کی شرکت کو یقینی بنانے کے سلسلے میں حضرات مبلغین کے ساتھ مشاورت کی اور انہیں پورے ضلع کے مسلمانوں میں جا کر بڑے پیمانے پر تحریک چلانے کی درخواست کی اور تیاری کے سلسلے کو مزید آگے بڑھاتے ہوئے ضلع روہتاس کی مجلس استقبالیہ کو مزید ذمہ داریاں سپرد کیں۔ اس موقع پر امارت شرعیہ کے مبلغین میں جناب مولانا مزمل حسین قاسمی جناب مولانا رفیع احمد ندوی جناب مولانا عثمان رحیمی پیش پیش تھے۔ ضلع کیمور کی میٹنگ میں شریک اہم شخصیات میں مولانا احمد حسین قاسمی مدنی (معاون ناظم، امارتِ شرعیہ)، مولانا اسعد اللہ نیموی، مولانا مزمل حسین قاسمی، مولانا حشر الدین ندوی، مولانا سرفراز مظاہری، مولانا عمیر اشاعتی، مولانا صلاح الدین، محمد نوشاد گدی، محمد اسلم خان، جناب اشتیاق احمد خان، عارف انصاری، شمیم احمد، ماسٹر تصور اور قاری ارشاد صاحب شامل تھے۔ اجلاس کی تیاریوں کے سلسلے میں ذمہ داران نے عزم ظاہر کیا کہ پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے تمام تر وسائل بروئے کار لائے جائیں گے اور اسے منظم و باوقار انداز میں منعقد کیا جائے گا۔ جاری کردہ: مجلسِ استقبالیہ اجلاسِ نقبا، ضلع روہتاس وکیمور۔

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی (MANUU) ریجنل سینٹر ممبئی کی نئی آفس کا شاندار افتتاح - تعلیمی ترقی کے ایک نئے باب کا آغاز

نوی ممبئی: ۲۳/اپریل (شارف انصاری):-مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد کے ریجنل سینٹر ممبئی کی نئی آفس کا باقاعدہ افتتاح وائس چانسلر، عزت مآب پروفیسر سید عین الحسن کے دستِ مبارک سے عمل میں آیا۔ یہ تقریب نہایت سادگی، وقار اور علمی وقعت کے ساتھ منعقد ہوئی، جس میں تعلیمی و انتظامی حلقوں سے وابستہ ممتاز شخصیات، معزز مہمانان اور مختلف اسٹڈی سینٹرز کے نمائندگان نے بھرپور شرکت کی۔ اس موقع پر ریجنل ڈائریکٹر ڈاکٹر ابوالبرکات نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نئی آفس نہایت کشادہ، منظم اور تمام ضروری سہولیات سے آراستہ ہے، جو طلبہ، اساتذہ اور اسٹڈی سینٹرز کے نمائندگان کے لیے نمایاں سہولت کا باعث بنے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس اقدام سے نہ صرف انتظامی امور میں بہتری آئے گی بلکہ کام کی رفتار اور معیار میں بھی خاطر خواہ اضافہ ہوگا۔ انہوں نے وائس چانسلر کی خصوصی کوششوں کو سراہتے ہوئے ان کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا جن کی رہنمائی سے یہ اہم پیش رفت ممکن ہوئی۔ اس کے بعد پروفیسر رضاء اللہ خان، ڈائریکٹر سی ڈی او ای، نے اپنے ابتدائی کلمات میں آر سی ممبئی کے عملے کو نئے دفتر کے قیام پر مبارکباد پیش کی اور حاضرین کو مانو کے تعلیمی وژن، خدمات اور توسیعی منصوبوں کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا۔ ان کے خطاب کو شرکاء نے بے حد سراہا۔ تقریب کے دوران مس صالحہ زہرہ، کنسلٹنٹ آر سی ممبئی، نے ریجنل ڈائریکٹر اور اسسٹنٹ ریجنل ڈائریکٹر کے ہمراہ عزت مآب وائس چانسلر صاحب کو گزشتہ سال حکومتِ ہند کی جانب سے عطا کردہ پدم شری اعزاز کے اعتراف میں مومنٹو پیش کیا۔ انہوں نے مہمان نوازی کے انتظامات نہایت خوش اسلوبی سے انجام دیے اور ڈیکوریشن ٹیم کی مؤثر رہنمائی بھی کی، جسے معزز مہمانوں نے بے حد سراہا۔ اپنے صدارتی خطاب میں معزز وائس چانسلر صاحب نے مانو کے مستقبل کے منصوبوں اور وژن پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ انہوں نے جامعہ کی تعلیمی توسیع، علاقائی مراکز کو مستحکم بنانے، معیاری اور ہمہ گیر تعلیم کے فروغ، اور عوامی رابطہ پروگراموں کو مزید مؤثر بنانے سے متعلق حکمت عملی بیان کی۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ جامعہ اختراعات، ڈیجیٹل تعلیم، اور صلاحیت سازی کے پروگراموں کے ذریعے معاشرے کے مختلف طبقات کو مستفید کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ مزید برآں، انہوں نے حاضرین کو یقین دلایا کہ ریاست مہاراشٹر پر خصوصی توجہ دی جائے گی، جس کے تحت تعلیمی سرگرمیوں کو فروغ دینے، طلبہ کی سہولیات میں اضافہ کرنے، اور خطے میں ادارہ جاتی ترقی اور باہمی تعاون کے نئے مواقع پیدا کرنے کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جائیں گے۔ افتتاحی تقریب میں متعدد علمی وسماجی شخصیات نے شرکت کی جن میں جناب عاصم خان (انڈین ریونیو سروس)، جناب شاہد لطیف (ایڈیٹر، روزنامہ اردو انقلاب، ممبئی)، جناب مقصود خان (سابق رجسٹرار، یونیورسٹی آف ممبئی)، جناب قاسم صاحب (صدر، مکتبِ جعفریہ، پاٹن)، مفتی عبدالرحیم (جامعہ احمد رضا، کندیوری، رتنا گیری)، جناب مشفق احمد قانونگو (ٹرسٹی، دارالعلوم معین الاسلام، تھام، بھروچ)، سید امیر الحسینی (سورت)، ڈاکٹر عارف (ہیڈ آف انسٹی ٹیوشن، مانو ایل ایس سی، بھیونڈی)، ڈاکٹر وقار شیخ (پرنسپل، اقراء آرٹس اینڈ سائنس کالج و ہیڈ آف انسٹی ٹیوشن، مانو ایل ایس سی، جلگاؤں)، ڈاکٹر عرفان شیخ (پروگرام انچارج، مانو پی/سی، جلگاؤں) اور شیخ اخلاق (رکن کاوش) شامل تھے۔ ان معزز شخصیات کی موجودگی نے تقریب کے وقار اور اہمیت میں مزید اضافہ کیا۔ اس کے علاوہ مختلف اسٹڈی سینٹرز کے کوآرڈینیٹرز نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی اور اس پیش رفت کو ادارے کے لیے ایک مثبت اور خوش آئند قدم قرار دیا۔ اس موقع پر سابق کوآرڈینیٹر اور ماہر تعلیم ڈاکٹر محمد مقیم جامعی بھی موجود تھے، جنہوں نے ریجنل ڈائریکٹر اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کی مخلصانہ اور بےلوث خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا۔ تقریب کے اختتام پر اسسٹنٹ ڈائریکٹر نثار پیرزادہ نے وائس چانسلر سمیت تمام معزز مہمانانِ گرامی کا شکریہ ادا کیا اور ان کی شرکت کو ادارے کے لیے باعثِ افتخار قرار دیا۔ یہ پُروقار تقریب خوشگوار اور علمی ماحول میں اختتام پذیر ہوئی، جو ادارے کی ترقی اور توسیع کے ایک نئے اور روشن باب کی علامت ثابت ہوئی۔

فخرالدین علی احمد گورنمنٹ پی جی کالج محمود آباد میں روورز رینجرز تربیتی کیمپ اختتام پذیر

تین روزہ کیمپ کے آخری دن عملی تربیت اور ثقافتی پروگرام پیش

لکھنؤ: ۲۳/ اپریل (پریس ریلیز/ ابوشحمہ انصاری):۔ فخرالدین علی احمد گورنمنٹ پی جی کالج، محمود آباد میں منعقدہ تین روزہ روورز رینجرز داخلہ تربیتی کیمپ کا اختتام تیسرے دن پرچم آداب کے ساتھ ہوا۔ اس کے بعد گورنمنٹ پی جی کالج کی پرنسپل ڈاکٹر سیما سنگھ نے موجود روورز اور رینجرز سے خطاب کیا۔ تربیت کار سنجے کمار کشیپ، کماری پوجا دیوی اور میناکشی موریہ نے آخری دن کے پہلے سیشن میں طلبہ و طالبات کو ابتدائی طبی امداد، مارچ پاسٹ، گرہوں کی معلومات، بی پی 6، سی پی آر، بغیر برتن کے کھانا تیار کرنے اور خیمہ لگانے کی عملی تربیت فراہم کی۔ دوسرے سیشن میں مہمانِ خصوصی پروفیسر سرویش کمار مشرہ، ضلع سیتاپور روور کمشنر و پرنسپل گورنمنٹ پی جی کالج برائے خواتین، مشرخ، کا پرتپاک استقبال کیا گیا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ روورز رینجرز کی تربیت کا مقصد نوجوانوں میں جسمانی، ذہنی، جذباتی اور سماجی ترقی کو فروغ دینا ہے۔ گورنمنٹ پی جی کالج کی پرنسپل ڈاکٹر سیما سنگھ نے بھی اپنے خطاب میں کہا کہ یہ تربیت ذاتی دیانتداری، خدمتِ خلق اور نظم وضبط جیسے بنیادی اقدار کو فروغ دیتی ہے۔ اس کے بعد طلبہ و طالبات نے رقص، گیت اور ڈرامہ پیش کر کے حاضرین کو محظوظ کیا۔ آخر میں پرنسپل نے تین روزہ روورز رینجرز داخلہ تربیتی کیمپ کے اختتام کا اعلان قومی ترانے کے ساتھ کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر اوپیندر پرتاپ سنگھ، روور انچارج اور ڈاکٹر زیبہ خان بطور خصوصی معاون موجود رہیں، جبکہ گورنمنٹ پی جی کالج کے تمام اساتذہ اور عملہ بھی شریک رہا۔

بھیونڈی میں جرائم کے دو معاملات: نابالغ لڑکی لاپتہ، شادی کا جھانسہ دے کر زیادتی کا الزام

بھیونڈی : ۲۳/ اپریل (شارف انصاری):- بھیونڈی شہر میں پیش آئے دو الگ الگ مجرمانہ واقعات نے قانون ونظم کی صورتحال پر سوال کھڑے کر دیے ہیں۔ شانتی نگر علاقے سے ایک نابالغ لڑکی کے لاپتہ ہونے کا معاملہ سامنے آیا ہے، جبکہ نارپولی تھانہ حدود میں شادی کا جھانسہ دے کر زیادتی کیے جانے کی شکایت درج کی گئی ہے۔ پولیس نے دونوں معاملات میں تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ پہلے معاملے میں شانتی نگر علاقے کی ایک 38 سالہ خاتون نے شکایت درج کرائی ہے کہ ان کی 17 سالہ بیٹی کیکشیا (عمر 17 سال 9 ماہ) 21 اپریل 2026 کی رات تقریباً 30:1 بجے سے صبح 45:6 بجے کے درمیان گھر سے بغیر اطلاع کہیں چلی گئی۔ صبح جب اہلِ خانہ نے اسے گھر میں موجود نہ پایا تو اطراف میں تلاش کی، مگر کوئی سراغ نہ ملنے پر پولیس میں رپورٹ درج کرائی گئی۔ اہلِ خانہ نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ کسی نامعلوم شخص نے نابالغ کو بہلا پھسلا کر اپنے ساتھ لے گیا ہے۔ شانتی نگر پولیس اسٹیشن میں بھارتیہ نیائے سنہتا کی دفعہ 137(2) کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ پولیس اطراف کے سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کر رہی ہے اور ممکنہ مقامات پر تفتیش جاری ہے۔ اس معاملے کی جانچ پولیس سب انسپکٹر ایس۔ بی۔ کوچیکر کی قیادت میں کی جارہی ہے۔ پولیس نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ اگر لڑکی کے بارے میں کوئی بھی معلومات ملے تو فوری اطلاع دیں۔ دوسرے معاملے میں نارپولی تھانہ حدود میں ایک نوجوان پر شادی کا جھوٹا وعدہ کر کے ایک خاتون کے ساتھ زیادتی کرنے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق ملزم پون عرف راج بابو جادھو (31)، ساکن انجور پھاٹا ٹانڈا، نے مبینہ طور پر متاثرہ خاتون کو شادی کا جھانسہ دے کر اس کی مجبوری کا فائدہ اٹھایا اور کئی بار اس کی مرضی کے خلاف جسمانی تعلق قائم کیا۔ شکایت کے مطابق یہ واقعات 25 ستمبر 2025 سے لے کر حالیہ وقت تک مانکولی علاقے کے کاسا سیرینو اے-1، اپر لوڑھا کے ایک فلیٹ میں پیش آتے رہے، جس کے باعث متاثرہ خاتون تقریباً سات ہفتے کی حاملہ ہوگئی۔ الزام ہے کہ جب خاتون نے شادی کے لیے دباؤ ڈالا تو ملزم نے اس کے ساتھ بدزبانی اور مارپیٹ کی اور شادی سے انکار کر دیا۔ نارپولی پولیس اسٹیشن میں ملزم کے خلاف بھارتیہ نیائے سنہتا کی دفعات 64(1)، 351(2) اور 352 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق ملزم کی تلاش جاری ہے اور معاملے کی سنجیدگی سے تفتیش کی جارہی ہے۔

بھیونڈی میں دو بڑی وارداتیں: بجلی چوری کا انکشاف، نوجوان پر جان لیوا حملہ

بھیونڈی: ۲۳/اپریل (شارف انصاری):- بھیونڈی شہر میں قانون ونظم اور غیر قانونی سرگرمیوں سے متعلق دو الگ الگ معاملات نے سنسنی پھیلا دی ہے۔ ایک جانب بجلی چوری کا بڑا معاملہ سامنے آیا ہے، تو دوسری جانب ایک نوجوان پر جان لیوا حملے نے علاقے میں خوف وہراس کا ماحول پیدا کر دیا ہے۔ پولیس نے دونوں معاملات میں کارروائی شروع کر دی ہے۔ پہلے معاملے میں شانتی نگر پولیس اسٹیشن حدود میں بجلی چوری کا بڑا انکشاف ہوا ہے۔ شکایت گزار اور جگدیش تھیگلے (27)، جو ایک نجی کمپنی میں ملازم ہیں، نے الزام عائد کیا کہ مادھو نگر کے ایک فلیٹ میں طویل عرصے سے غیر قانونی طور پر بجلی استعمال کی جارہی تھی۔ تفتیش میں معلوم ہوا کہ ملزم انصاری زبیر احمد نے 6 فروری 2025 سے 5 فروری 2026 کے درمیان بجلی میٹر کو بائی پاس کر کے براہِ راست فیڈر سیکشن پلر سے کنکشن جوڑ لیا تھا۔ پولیس کے مطابق، ملزم نے کالے رنگ کی دو کور کیبل کے ذریعے تقریباً 7526 یونٹ بجلی غیر قانونی طور پر استعمال کی، جس سے 185722 روپے کا نقصان ہوا۔ اس معاملے میں 20 اپریل 2026 کو دوپہر 31:2 بجے شانتی نگر پولیس اسٹیشن میں الیکٹریسٹی ایکٹ 2003 کی دفعہ 135 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس کو ای-شواہد بھی حاصل ہوئے ہیں اور اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر ارون گھولپ اس معاملے کی جانچ کر رہے ہیں۔ دوسرے معاملے میں گھونگھٹ نگر علاقے میں منگل کی شام ایک نوجوان پر جان لیوا حملہ کیا گیا۔ پولیس کے مطابق شکایت گزار سنتوش کمار دلیپ کمار کیشر وانی (39)، جو ٹرانسپورٹ کے کاروبار سے وابستہ ہیں، نے اس سلسلے میں رپورٹ درج کرائی ہے۔ یہ واقعہ 21 اپریل 2026 کی شام تقریباً 7 بجے سندر بینی کمپاؤنڈ میں واقع ایک اسکریپ گودام کے پیچھے پیش آیا۔ اطلاع کے مطابق زخمی نوجوان وشال نے وہاں موجود چند افراد کو نشہ کرنے سے منع کیا تھا، جس پر ملزمان ناراض ہو گئے اور اس پر حملہ کر دیا۔ ملزم سلیل عرف بلی اسماعیل شیخ نے چاقو سے وشال کے سینے پر وار کیا۔

شمالی خطے کی زرعی کانفرنس 24 اپریل 2026 کو لکھنؤ میں منعقد ہوگی

نئی دہلی۔ 23/اپریل۔ ایم این این۔ لکھنؤ کل ایک اہم مذاکرات کا مرکز بننے جارہا ہے، جس میں زرعی پالیسی، کسانوں کی فلاح و بہبود اور جامع زرعی ترقی پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ اس کانفرنس میں وزیراعلیٰ جناب یوگی آدتیہ ناتھ اور مرکزی وزیر زراعت جناب شیوراج سنگھ چوہان کی موجودگی اسے قومی اہمیت عطا کرے گی۔ مرکزی وزیر مملکت برائے زراعت وکسان بہبود جناب بھاگیرتھ چودھری اور جناب رام ناتھ ٹھاکر بھی اس موقع پر شرکت کریں گے۔ شمالی خطے کی یہ کانفرنس 24 اپریل کو لکھنؤ کے ہوٹل سینٹرم میں منعقد ہوگی۔ پروگرام کا آغاز مرکزی وزیر زراعت جناب شیوراج سنگھ چوہان کے افتتاحی خطاب سے ہوگا، جس کے بعد وزیراعلیٰ جناب یوگی آدتیہ ناتھ خطاب کریں گے۔ اس کانفرنس کو صرف ایک سرکاری اجلاس کے طور پر نہیں بلکہ زراعت کو نئے خیالات، نئی ٹیکنالوجیز اور نئی منڈیوں سے جوڑنے کے ایک پلیٹ فارم کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔ افتتاحی اجلاس کے فوراً بعد جناب شیوراج سنگھ چوہان پریس کانفرنس سے خطاب کریں گے۔ اس کانفرنس میں دن بھر جاری رہنے والے موضوعاتی اجلاس منعقد ہوں گے جن میں کسان کریڈٹ کارڈ، ایگریکلچر انفراسٹرکچر فنڈ، باغبانی کے مواقع، دالوں میں خود کفالت کا مشن، خوردنی تیل اور تیل والے بیجوں کا قومی مشن اور ڈیجیٹل ایگریکلچر مشن کے تحت کسان رجسٹری جیسے اہم موضوعات شامل ہوں گے۔ ان اجلاسوں میں اتر پردیش، ہریانہ، پنجاب، ہماچل پردیش، اتراکھنڈ، دہلی، چنڈی گڑھ، جموں وکشمیر اور لداخ کے زراعت و باغبانی کے وزراء شرکت کریں گے۔ اس کے علاوہ ترقی پسند کسان، کرشی وگیان کیندر، اسٹارٹ اپس، کسان پیداوار تنظیمیں، زرعی سائنسدان، نبارڈ کے نمائندے، بینک اور فوڈ پروسیسنگ یونٹس بھی شریک ہوں گے، تاکہ گفتگو محض انتظامی امور تک محدود نہ رہے بلکہ عملی مسائل اور حقیقی حل پر مرکوز ہو۔ اس موقع پر اتر پردیش حکومت اپنی اہم زرعی اقدامات پیش کرے گی، جن میں گنّے کے ساتھ مخلوط کاشت اور دھان کی براہِ راست بوائی شامل ہیں، جس کے ذریعے ریاست کی زرعی جدت کو قومی سطح پر اجاگر کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ہریانہ، پنجاب، ہماچل پردیش اور اتراکھنڈ اپنی بہترین عملی مثالیں پیش کریں گے، جس سے معلومات کے تبادلے کو فروغ ملے گا اور شمالی ہند میں زرعی اصلاحات کو تقویت ملے گی۔

بھیونڈی میں انسدادِ تجاوزات ٹیم پر دھکا مُکّی

بھیونڈی:-بھیونڈی شہر کے کچہری پاڑا علاقے میں بدھ کے روز تجاوزات ہٹانے پہنچی بھیونڈی نظامپور میونسپل کارپوریشن کی ٹیم کے ساتھ دھکا مُکّی کا واقعہ پیش آیا ہے۔ اس دوران انسدادِ تجاوزات پتھک کے سربراہ اروِند گُگرے کے ساتھ ہوئی جھڑپ شہر میں موضوعِ بحث بن گئی ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق، میونسپل کارپوریشن کے تجاوزات محکمہ کی ٹیم کچہری پاڑا علاقے میں سڑک کنارے کالنگر فروخت کرنے والے ریڑھی والوں کے خلاف کارروائی کے لیے پہنچی تھی۔ کارروائی شروع ہوتے ہی کچھ دکانداروں نے مخالفت کرتے ہوئے ٹیم کے ساتھ تکرار شروع کر دی۔

بھارت نے جاپان کی دفاعی ساز وسامان کی منتقلی کی پالیسی پر نظرثانی کا خیر مقدم کیا

نئی دہلی۔23/اپریل۔ایم این این۔وزارت خارجہ نے جمعرات کو جاپان کے دفاعی ساز وسامان اور ٹیکنالوجی کی منتقلی سے متعلق اپنے دیرینہ فریم ورک پر نظر ثانی کے فیصلے کا خیر مقدم کیا اور اسے ایک مثبت قدم قرار دیا جو دوطرفہ سیکورٹی تعاون کو مزید مضبوط بنا سکتا ہے۔ ہفتہ وار میڈیا بریفنگ سے خطاب کرتے ہوئے، وزارت خارجہ امور کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا ”ہندوستان دفاعی ساز وسامان اور ٹیکنالوجی کی منتقلی پر جاپان کے تین اصولوں پر نظرثانی کا خیر مقدم کرتا ہے۔ دفاع اور سیکورٹی تعاون ہندوستان-جاپان خصوصی اسٹریٹجک اور عالمی شراکت داری کا ایک اہم ستون ہے۔“ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان اور جاپان دونوں نے اپنے مشترکہ اسٹریٹجک وژن کے تحت تعاون کو گہرا کرنے کے لیے مسلسل کام کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ”ہندوستان اور جاپان کے درمیان سیکورٹی تعاون پر مشترکہ اعلامیہ کے ایک حصے کے طور پر، دونوں فریقوں نے اپنی قومی سلامتی کے مفاد میں عملی تعاون بڑھانے اور اقتصادی حرکیات کو جاری رکھنے کا عہد کیا ہے۔“ ترجمان نے مزید روشنی ڈالی کہ ابھرتا ہوا فریم ورک تکنیکی اور صنعتی تعاون کو فروغ دے گا، بشمول حکومتی اداروں اور نجی شعبے کے اسٹیک ہولڈرز کے درمیان، خاص طور پر قومی سلامتی اور لچک کے لیے اہم شعبوں میں۔

ناندیڑ میں کومبنگ آپریشن؛ عادی مجرموں کے خلاف سخت کاروائی

11 دن میں 134 سے زائد افراد پر ایکشن

°° ناندیڑ (نمائندہ): شہر میں بڑھتے ہوئے جرائم، خصوصاً چوری اور جسمانی نوعیت کے واقعات پر قابو پانے کے لیے پولیس کی جانب سے بڑے پیمانے پر کارروائیاں جاری ہیں۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ °° اویناش کمار °° کی قیادت میں "آپریشن پش آؤٹ" کے تحت 22 اپریل کی رات 11 بجے سے 23 اپریل کی صبح 3 بجے تک شہر کے مختلف علاقوں میں وسیع پیمانے پر کومبنگ آپریشن انجام دیا گیا۔ اس آپریشن میں ایڈیشنل پولیس سپرنٹنڈنٹ، مختلف سب ڈویژنل پولیس افسران (ناندیڑ شہر، اتوارہ، دیگلوراور ناندیڑ دیہی)، لوکل کرائم برانچ کے اہلکاروں کے علاوہ شہر کے تمام پولیس تھانوں کے افسران و عملے نے بھرپور حصہ لیا۔

کارروائی کی تفصیل: پولیس نے اس کومبنگ آپریشن کے دوران مختلف زمروں میں آنے والے افراد کے خلاف کارروائی کی، جن میں جائیداد اور جسم کے خلاف جرائم میں ملوث ملزمان، غیر قانونی اسلحہ رکھنے والے افراد، جلاوطن (تڑی پار) ملزمان، ہسٹری شیٹر اور عادی مجرمین کے ساتھ ساتھ مفرور و مطلوب افراد شامل ہیں۔ اس دوران بڑی تعداد میں مشتبہ افراد کی تلاشی لی گئی اور ان کی جانچ پڑتال کی گئی۔

اہم اعداد و شمار: کارروائی کے دوران مختلف دفعات کے تحت درجنوں مقدمات درج کیے گئے، جبکہ آرمس ایکٹ کے تحت بھی کئی مقدمات (دفعہ 4/25) قائم کیے گئے۔ اس کے علاوہ دفعہ 122 کے تحت بھی قانونی کارروائی عمل میں لائی گئی۔ متعدد پولیس اسٹیشنوں کی حدود سے ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔

خصوصی مہم اور سابقہ کارروائیاں: پولیس کی جانب سے 6 اپریل تا 13 اپریل 2026 کے علاوہ 16، 19، 21 اور 22 اپریل کو بھی شہر میں ناکہ بندی اور کومبنگ آپریشن کیے گئے تھے۔ ان کارروائیوں کے دوران مکوکا (MPDA) کی دفعہ 55 کے تحت 13 اور دفعہ 56/57 کے تحت 30 جلاوطن افراد کی جانچ کی گئی، جن میں سے 18 افراد شہر میں موجود پائے گئے۔ ان کے خلاف دفعہ 142 کے تحت مقدمات درج کیے گئے۔ اسی طرح MPDA سے رہاشدہ اور عادی مجرموں میں سے 107 افراد کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 93 مقدمات درج کیے گئے، جبکہ دفعہ 110/117 کے تحت 14 افراد کے خلاف بھی کارروائی عمل میں آئی۔ مہاراشٹر جوا قانون کی دفعہ 12 (الف) کے تحت 5 افراد کے خلاف مقدمہ درج کر کے 4 لاکھ 72 ہزار 950 روپے مالیت کا سامان ضبط کیا گیا۔

پولیس کا موقف: پولیس سپرنٹنڈنٹ °° اویناش کمار °° نے واضح کیا کہ شہر میں امن وامان برقرار رکھنے اور جرائم کی روک تھام کے لیے اس نوعیت کے آپریشن آئندہ بھی تسلسل کے ساتھ جاری رکھے جائیں گے۔

ناندیڑ دیہی میں کومبنگ آپریشن کے دوران چھاپہ

پانچ جواریوں کے خلاف مقدمہ درج، 950،72،4 روپے کا مال ضبط

ناندیڑ: ناندیڑ دیہی پولیس نے کومبنگ آپریشن کے دوران بڑی کارروائی کرتے ہوئے جوا کھیلنے والے پانچ افراد کو گرفتار کر کے ان کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ اس کارروائی میں مجموعی طور پر 950،72،4 روپے مالیت کا سامان ضبط کیا گیا۔ یہ کارروائی 23 اپریل 2026 کو رات تقریباً 10:2 بجے بالیگاؤں تا مدکھیڈ روڈ پر آر کے پٹرول پمپ کے قریب کھلی جگہ پر انجام دی گئی، جبکہ مقدمہ صبح 32:3 بجے درج کیا گیا۔ پولیس اسٹیشن ناندیڑ دیہی میں مقدمہ نمبر 438/2026 دفعہ 12 (الف) مہاراشٹر جواء ایکٹ کے تحت درج کیا گیا ہے۔ اس کیس کے مدعی سنتوش گاروتراو پائل (عمر 35 سال، پولیس کانسٹیبل) ہیں۔

°° ملزمان کے نام: 1. شیخ ریواز شیخ احمد 2. شیخ غفار شیخ حیضر احمد 3. شیخ انیس شیخ سردار 4. شیخ اسرار شیخ افسر 5. شیخ ماجد شیخ شفیع (تمام ساکنان واجے گاؤں، ناندیڑ)۔ جوا کھیلنے کا سامان، نقد رقم، موبائل فون اور موٹر سائیکل سمیت کل 950،72،4 روپے کا مال ضبط کیا گیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ناندیڑ، °° اویناش کمار °° کی ہدایت پر "آپریشن کریک ڈاؤن" کے تحت ضلع بھر میں کومبنگ آپریشن جاری ہے۔ اسی سلسلے میں 22 اپریل کی رات 11 بجے سے پولیس ٹیم گشت کر رہی تھی۔ اسی دوران واجے گاؤں علاقے میں خفیہ اطلاع ملی کہ آر کے پٹرول پمپ کے قریب کچھ افراد "تزٹ" نامی جوا کھیل رہے ہیں۔ اطلاع کی بنیاد پر پولیس ٹیم نے فوری چھاپہ مار کارروائی کی، جہاں پانچ افراد جوا کھیلتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑے گئے۔ پولیس نے موقع پر ہی نقد رقم اور جوا کا سامان ضبط کر کے تمام ملزمان کو حراست میں لے لیا۔ یہ کارروائی پولیس انسپکٹر اومکانت چدیوکر، سب انسپکٹر گیانیشور مدھیا سمیت دیگر اہلکاروں کی ٹیم نے انجام دی۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ °° اویناش کمار °° نے اس کامیاب کارروائی پر پولیس ٹیم کی کارکردگی کو سراہا ہے اور غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف اسی طرح سخت کارروائی جاری رکھنے کی ہدایت دی ہے۔

سی بی ایس ای: دسویں کے دوسرے بورڈ امتحانات 15 مئی سے، طلبہ کو کارکردگی بہتر بنانے کا ایک اور موقع

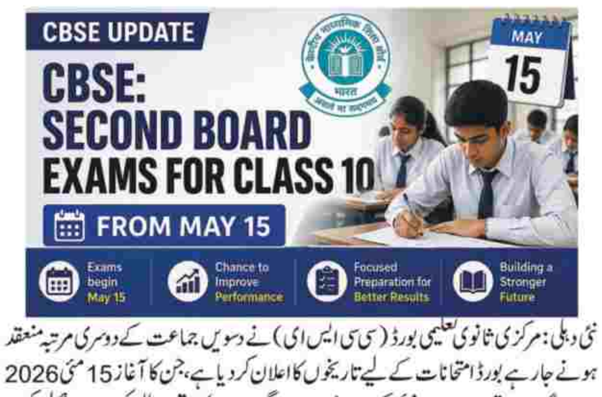

نئی دہلی: مرکزی ثانوی تعلیمی بورڈ (سی بی ایس ای) نے دسویں جماعت کے دوسری مرتبہ منعقد ہونے جارہے بورڈ امتحانات کے لیے تاریخوں کا اعلان کر دیا ہے، جن کا آغاز 15 مئی 2026 سے ہوگا۔ یہ امتحانات 21 مئی تک جاری رہیں گے اور ان کا مقصد طلبہ کو اپنے حاصل کردہ نمبروں میں بہتری کا ایک اور موقع فراہم کرنا ہے۔ نئی تعلیمی پالیسی کے تحت سال 2026 سے دسویں جماعت کے بورڈ امتحانات سال میں دو بار منعقد کیے جارہے ہیں، تاہم دوسری بار امتحان دینا لازمی نہیں بلکہ یہ مکمل طور پر اختیاری ہے۔ بورڈ کی جانب سے جاری کردہ شیڈول کے مطابق زیادہ تر امتحانات صبح 10 بج کر 30 منٹ سے دوپہر 1 بج کر 30 منٹ تک ہوں گے، جبکہ کچھ مضامین کے پرچے دوپہر 12 بج کر 30 منٹ پر ختم ہو جائیں گے۔ امتحانات کا آغاز 15 مئی کو ریاضی کے پرچے سے ہوگا، جس میں اسٹینڈرڈ اور بیسک دونوں سطحیں شامل ہوں گی۔ اس کے بعد 16 مئی کو انگریزی کا پرچہ ہوگا، جس میں کمیونی کیٹو اور لینگویج اینڈ لٹریچر دونوں شامل ہیں۔ 18 مئی کو سائنس کا امتحان لیا جائے گا، جبکہ 19 مئی کو مختلف زبانوں کے پرچے منعقد ہوں گے، جن میں ہندی، اردو، پنجابی، بنگالی، تمل، تلگو، مراٹھی، گجراتی، ملیالم اور آسامی شامل ہیں۔ 20 مئی کو پینٹنگ، سنسکرت، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت جیسے مضامین کے امتحانات ہوں گے۔ امتحانات کا اختتام 21 مئی کو سماجی سائنس کے پرچے کے ساتھ ہوگا۔ یہ نظام طلبہ کو ایک ہی تعلیمی سال میں اپنی کارکردگی کو بہتر کرنے کا موقع دیتا ہے، خاص طور پر ان طلبہ کے لیے جو پہلے امتحان کے نتائج سے مطمئن نہیں ہوتے۔ بورڈ نے طلبہ کو ہدایت دی ہے کہ وہ امتحان سے قبل اپنی تیاری مکمل رکھیں، وقت سے پہلے امتحانی مرکز پہنچیں اور اپنا ایڈمٹ کارڈ ساتھ لانا نہ بھولیں۔ اعداد وشمار کے مطابق حال ہی میں جاری ہونے والے پہلے امتحانات کے نتائج میں 95 فیصد یا اس سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے طلبہ کی تعداد 55368 رہی، جو کل طلبہ کا تقریباً 2.24 فیصد بنتی ہے۔ اسی طرح 221574 طلبہ نے 90 فیصد یا اس سے زیادہ نمبر حاصل کیے، جو مجموعی کامیاب طلبہ کا تقریباً 8.96 فیصد ہے۔ مجموعی طور پر 2483479 طلبہ نے رجسٹریشن کرایا تھا، جن میں سے 2471777 امتحان میں شریک ہوئے اور 2316008 طلبہ کامیاب قرار پائے۔ اس سال مجموعی کامیابی کی شرح 93.70 فیصد رہی، جو گزشتہ سال کے مقابلے میں معمولی اضافہ ظاہر کرتی ہے۔

سیلاب سے متاثرہ علاقوں کے نوجوانوں کے لیے

جدید ڈرون پائلٹ تربیت کا آغاز

ناندیڑ، 23 اپریل: ناندیڑ میں سیلاب سے متاثرہ علاقوں کے نوجوانوں کو روزگار کے نئے مواقع فراہم کرنے کے مقصد سے ایک جدید اور منفرد تربیتی پروگرام کامیابی کے ساتھ منعقد کیا گیا۔ یہ اقدام ضلع کلکٹر راہول کرڈیلے کی رہنمائی میں اور سنسکرتی سنوردھن منڈل، سگرولی کی خصوصی کاوشوں سے ممکن ہوا۔ اس پروگرام کے تحت Daksha RPTO اور ادیمتا لرننگ سینٹر میں سیلاب سے متاثرہ علاقوں کے 20 نوجوانوں کو ڈرون پائلٹ کی باقاعدہ تربیت دی گئی۔ گزشتہ سال شدید بارشوں کے باعث مکھیڑ تعلقہ کے کئی دیہات زیرِ آب آ گئے تھے، جس کے نتیجے میں مقامی افراد کی زندگی بری طرح متاثر ہوئی۔ اس صورتحال کے پیشِ نظر متاثرہ نوجوانوں کو روزگار کے قابل بنانے کے لیے سنسکرتی سنوردھن منڈل نے ضلع کلکٹر سے خصوصی پیروی کی، جس کے مثبت جواب کے بعد یہ منصوبہ عملی شکل اختیار کر سکا۔ اس تربیتی پروگرام میں حسنال، راونگاؤں، بھنگولی اور بھاٹاپور دیہات کے کل 20 نوجوانوں نے حصہ لیا۔ تربیت مکمل ہونے کے بعد تمام شرکاء کو DGCA کی جانب سے 10 سال کے لیے ڈرون آپریٹر لائسنس فراہم کیا گیا، جو کہ ضلع میں اپنی نوعیت کا پہلا اقدام ہے۔ تربیت کے بعد ان نوجوانوں کو ڈرون پائلٹ کے طور پر روزگار کے مواقع میسر ہوں گے۔ اس کے ساتھ ہی Daksha RPTO کی جانب سے مزید رہنمائی بھی فراہم کی جائے گی۔ علاوہ ازیں، ڈرون کے ذریعے زرعی اسپرے جیسے خودمختار کاروبار شروع کرنے کے مواقع بھی ان کے لیے کھل گئے ہیں۔ ضلع کلکٹر کی یہ پہل دیہی علاقوں کے نوجوانوں کو جدید ٹیکنالوجی سے جوڑ کر انہیں بااختیار بنانے اور روزگار کے قابل بنانے کی سمت ایک اہم قدم ثابت ہو رہی ہے۔

بڑھتی ہوئی گرمی سے لو لگنے کا خطرہ؛ پربھنی کارپوریشن کی احتیاطی اپیل

شہر میں چار مقامات پر لو سے بچاؤ کے مراکز قائم

پربھنی: (ورق تازہ نیوز) اپریل کے مہینے میں درجۂ حرارت میں مسلسل اضافہ ریکارڈ کیا جارہا ہے اور اوسط سے تقریباً تین ڈگری زیادہ گرمی درج ہوئی ہے، جس کے باعث لو لگنے کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔ اس صورتحال کے پیش نظر میونسپل کارپوریشن نے شہریوں سے احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی اپیل کی ہے۔ یہ معلومات میئر سید اقبال، میونسپل کمشنر نتین نارویکر °° اور محکمۂ صحت کی افسر °° ڈاکٹر کلپنا ساونت °° نے ایک پریس کانفرنس کے دوران فراہم کیں۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر °° گجانن جادھو °° بھی موجود تھے۔ حکام کے مطابق دھوپ میں کام کرنے والے مزدور، بزرگ افراد، کم عمر بچے، حاملہ خواتین، ذیابیطس اور دل کے امراض میں مبتلا افراد نیز شراب نوشی کے عادی افراد کو لو لگنے کا زیادہ خطرہ لاحق ہوتا ہے۔ ابتدائی علامات میں چکر آنا، بخار اور جسم میں کھچاؤ شامل ہیں، جبکہ شدید حالت میں جلد کا خشک ہو جانا، شدید سر درد، خون کے دباؤ میں اضافہ، ذہنی بے چینی اور بے ہوشی جیسی علامات ظاہر ہو سکتی ہیں۔ اگر کسی شخص میں ایسی علامات ظاہر ہوں تو اسے فوری طور پر ٹھنڈی اور ہوادار جگہ منتقل کیا جائے۔ ٹھنڈے پانی کی پٹیاں رکھنا، پنکھا یا کولر کا استعمال کرنا اور ممکن ہو تو ٹھنڈے پانی سے غسل کرانا مفید ثابت ہوتا ہے۔ شہریوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ دوپہر کے اوقات میں دھوپ میں نکلنے سے گریز کریں، زیادہ سے زیادہ پانی پئیں، ہلکے رنگ کے ڈھیلے کپڑے پہنیں اور ٹوپی، چھتری یا دھوپ کا چشمہ استعمال کریں۔ بچوں کو بند گاڑی میں ہرگز نہ چھوڑیں۔ اس کے علاوہ شراب، چائے، کافی اور ٹھنڈے مشروبات سے پرہیز کرنے کا بھی مشورہ دیا گیا ہے۔ دریں اثنا، میونسپل کارپوریشن کے محکمۂ صحت کی جانب سے °° سکھلا پلاٹ °°، °° عنایت نگر °°، °° کھنڈوبا بازار °° اور °° خاناپور °° کے شہری بنیادی مراکز صحت میں لو سے بچاؤ کے خصوصی کمرے قائم کیے گئے ہیں۔ حکام نے اپیل کی ہے کہ علامات ظاہر ہونے کی صورت میں شہری فوری طور پر قریبی مرکزِ صحت سے رجوع کریں۔

ضلع ناندیڑ: دِشا کمیٹی کے اجلاس میں جل جیون مشن، مہاوِتَرن،

سڑکوں کی ترقی سمیت اہم ترقیاتی کاموں کا جائزہ اور ہدایات

ناندیڑ، 23 اپریل: (ورق تازہ نیوز) ضلع میں جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں اور اسکیموں کے حوالے سے ضلع ترقیاتی رابطہ ونگرانی کمیٹی (دِشا) کے اجلاس میں تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ترقیاتی منصوبوں کے مؤثر نفاذ کے لیے تمام متعلقہ محکموں کو منظم اور سخت منصوبہ بندی کرنے کی ہدایت دی گئی۔ یہ ہدایات دِشا کمیٹی کے صدر و رکن پارلیمنٹ °° رویندر چوہان °° نے دیں۔

اجلاس ضلع کلکٹر آفس کے ڈاکٹر شنکر راؤ چوہان پلاننگ بھون میں ان کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اس موقع پر سابق وزیر اعلیٰ و رکن پارلیمنٹ اشوک چوہان، رکن پارلیمنٹ ° ناگیش پاٹل آشٹیکر، رکن پارلیمنٹ شیواجی کالگے، رکن اسمبلی پرتاپ راؤ پاٹل چکھلیکر، رکن اسمبلی بابوراؤ کوہلیکر، رکن اسمبلی آنند راؤ تڈکے، رکن اسمبلی °° سریجیا چوہان، میئر کویتا مولے، ضلع کلکٹر °° راہل کرڈی لے، ضلع پریشد کی چیف ایگزیکٹو آفیسر میگھنا کاولی °°، میونسپل کمشنر ڈاکٹر °° مہیش کمار دوئی فوڑے °°، ضلع دیہی ترقی ایجنسی کے پروجیکٹ ڈائریکٹر ڈاکٹر °° سنجے توباکلے °° سمیت مختلف محکموں کے اعلیٰ افسران موجود تھے۔ اجلاس کے آغاز میں 24 اپریل 2025 کو ہونے والے اجلاس کی کاروائی (منٹ) پڑھ کر منظوری دی گئی۔ اس کے بعد مختلف ترقیاتی اسکیموں اور منصوبوں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ رکن پارلیمنٹ رویندر چوہان نے ہدایت دی کہ اجلاس کے بعد ہر محکمہ اپنی کارکردگی سے متعلق عمل درآمد رپورٹ کمیٹی کو پیش کرے۔ اس دوران ضلع میں جل جیون مشن کے مکمل اور نامکمل کاموں کی تفصیل، جہاں پانی کے ذرائع موجود نہیں وہاں کام کی صورتحال، فنڈز کے مسائل اور مکمل شدہ منصوبوں کے بارے میں سابق وزیر اعلیٰ اشوک چوہان نے سوالات اٹھائے۔ انہوں نے متعلقہ محکمے کو ہدایت دی کہ اس اسکیم سے جڑے مسائل کو جلد حل کرنے کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں۔ ضلع اور شہر میں مہاوِتَرن سے متعلق مسائل پر تمام عوامی نمائندوں نے توجہ دلائی۔ لوڈ شیڈنگ اور اچانک بجلی بند ہونے سے شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے، اس لیے مستقل حل نکالنے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ رکن پارلیمنٹ رویندر چوہان نے ہدایت دی کہ آئندہ پانچ سال میں شہر کی تمام بجلی کیبلز کو زیرِ زمین (انڈر گراؤنڈ) کیا جائے۔ مہاوِتَرن کے حکام نے بتایا کہ بجلی کے مسائل کے حل کے لیے تارودہ علاقے میں 8 نئے ٹرانسفارمر نصب کیے گئے ہیں اور دیگر علاقوں میں بھی کام جاری ہے۔ تمام مسائل کے حل کے لیے ایک جامع ایکشن پلان تیار کیا جارہا ہے۔ اس سال ناندیڑ ضلع کو پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا کے تحت 813 کروڑ روپے کا بیمہ معاوضہ منظور ہوا ہے، جس پر ضلع انتظامیہ اور محکمہ زراعت کی ستائش کی گئی۔ اجلاس میں کھاد کی سپلائی، ذخیرہ، یوریا کی دستیابی، لنکنگ سسٹم اور کسانوں کو درپیش مسائل پر بھی تفصیلی گفتگو ہوئی اور ہدایات جاری کی گئیں کہ کسانوں کو کسی قسم کی دشواری نہ ہو۔ شہر میں روزانہ پانی کی فراہمی، ٹھوس کچرا مینجمنٹ، امرت مشن 2.0 سمیت مختلف شہری مسائل کا بھی جائزہ لیا گیا۔ حال ہی میں اسلام پورہ علاقے میں چار اسکولی بچوں کی کھڈے میں گرنے سے موت کے واقعہ پر میونسپل کارپوریشن سے رپورٹ طلب کی گئی اور متاثرہ خاندانوں کو مناسب مدد فراہم کرنے کی ہدایت دی گئی۔ اجلاس میں قومی شاہراہوں کی بنیادی سہولیات، ٹیلی کمیونیکیشن انفراسٹرکچر، پردھان منتری کرشی سینچائی یوجنا، امرت مشن 2.0، آبپاشی، پردھان منتری گرام سڑک یوجنا، پی ایم سوریہ گھر یوجنا، ریلوے سمیت مختلف اسکیموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ رکن پارلیمنٹ رویندر چوہان نے ہدایت دی کہ عوامی کام وقت پر مکمل ہوں اور تمام اسکیموں پر مؤثر عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے۔ ضرورت پڑنے پر اہم محکموں کا الگ سے اجلاس بھی منعقد کیا جائے گا۔ بارول ڈیم کے سیمنٹ کینال کی تعمیر جاری ہے، تاہم تعمیر کے دوران نئی مٹی کے بجائے قریبی کھیتوں کی مٹی استعمال کیے جانے کی شکایات سامنے آئی ہیں۔ رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر شیواجی کالگے نے ہدایت دی کہ دھنورا، کاندالا اور ہوٹالا کے کسانوں کی متاثرہ زمین کو بحال کیا جائے تاکہ مستقبل میں نقصان نہ ہو۔ رکن پارلیمنٹ ناگیش پاٹل آشٹیکر نے سڑکوں کی ترقی، بجلی کے مسائل، سڑک حادثات اور کھاد کی قلت جیسے مسائل کے حل کے لیے اقدامات کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ اجلاس میں تمام اراکین پارلیمنٹ و اسمبلی نے اپنے اپنے حلقوں کے مسائل پیش کیے اور متعلقہ محکموں کے افسران کو ضروری ہدایات جاری کیں تاکہ ترقیاتی کاموں کو تیز رفتاری سے مکمل کیا جاسکے۔

'وشوگرو کا دعویٰ کھوکھلا ثابت'، ملکارجن کھڑگے نے ایندھن-کھاد بحران پر مودی حکومت کو بنایا تنقید کا نشانہ

کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے آج ایک بار پھر مودی حکومت کو شدید انداز میں تنقید کا نشانہ بنایا۔ انھوں نے کہا ہے کہ حکومت اپنی ناکامیوں اور اپسٹین فائل سے جڑے سنگین الزامات سے توجہ ہٹانے کے لیے حد بندی (ڈیلیمیٹیشن) جیسے 'ڈرامے' کر رہی ہے، لیکن ملک کی عوام اس حقیقت کو بخوبی سمجھ چکی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بی جے پی ایندھن اور کھاد کی فراہمی کو یقینی بنانے میں بری طرح ناکام رہی ہے اور اسے اس معاملے میں 'ڈبل ایف' (دوہری ناکامی) ملا ہے۔ کھڑگے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر جاری اپنے بیان میں کہا کہ ایندھن کے شعبہ میں حالات انتہائی خراب ہیں۔

ناندیڑ ضلع: مختلف تھانوں میں دھوکہ دہی، اسلحہ قانون،

جانوروں کی ضبطی اور خودکشی کے معاملات درج

1) دھوکہ دہی کا معاملہ:- قندھار: سال 2011 سے 16 فروری 2015 کے دوران تحصیل قندھار ضلع ناندیڑ کے دیٹھنا حلقہ میں ملزمان 1) شیام راو وینکٹی پوار (ساکن اُداناٹیک تانڈہ، حال مقیم گڑھ چاندور، ضلع چندرپور) اور 2) صاحب راو وینکٹی پوار (ساکن اُداناٹیک تانڈہ، حال مقیم بلارپور، ضلع چندرپور) نے باہمی سازش کے تحت مدعی کے کھیت کے سات بارہ ریکارڈ میں جعلی اندراجات کر کے فرضی تبدیلیاں کیں اور حکومت سے آبپاشی کنویں کے نام پر رقم حاصل کی، جبکہ کنواں تعمیر نہیں کیا گیا۔ اس طرح مدعی اور حکومت دونوں کے ساتھ دھوکہ دہی کی گئی۔ مدعی رمیش باپوراو وارے (عمر 43 سال، پیشہ: زراعت، ساکن ناگالگاؤں، تعلقہ قندھار) کی شکایت پر پولیس اسٹیشن قندھار میں مقدمہ نمبر 115/2026 درج کیا گیا ہے۔ اس میں دفعات 420، 464، 468، 471، 34 کے تحت کارروائی عمل میں لائی گئی ہے۔ عدالت کے حکم کے مطابق دفعہ 156 (3) سی آر پی سی کے تحت مقدمہ درج ہوا ہے اور مزید تفتیش پولیس سب انسپکٹر بگاڑے کر رہے ہیں۔

2) بھارتی اسلحہ قانون:- وزیرآباد: پولیس سپرنٹنڈنٹ ناندیڑ ابھیناش کمار کی ہدایت پر جاری "اسٹریٹ سیفٹی ڈرائیو" کے تحت 22 اپریل 2026 کو صبح تقریباً 41:4 بجے مرکزی بس اسٹینڈ ناندیڑ کے قریب ملزم عبدالرحیم عبدالرحمن (عمر 20 سال، ساکن پھولے مارکیٹ، ناندیڑ) کو بغیر لائسنس ایک لوہے کا خنجر رکھتے ہوئے گرفتار کیا گیا۔ پولیس کانسٹیبل سنتوش بالاجی راو پاوڑے کی شکایت پر پولیس اسٹیشن وزیرآباد میں مقدمہ نمبر 193/2026 دفعہ 4/25 بھارتی اسلحہ قانون کے تحت درج کیا گیا ہے۔ تفتیش اے ایس آئی ایمیکر کر رہے ہیں۔

جانوروں کے تحفظ کا قانون:-

(1) حدگاؤں: 22 اپریل 2026 کو دوپہر 1 بجے گوجے گاؤں تا کاتھلا کینال روڈ پر 13 ملزمان کو بغیر اجازت 22 گائے نسل کے مویشی (قیمت تقریباً 000،90،3 روپے) کو ظلم کے ساتھ باندھ کر پیدل لے جاتے ہوئے پکڑا گیا۔ پولیس کانسٹیبل ایشور راماداس کانڈے کی شکایت پر پولیس اسٹیشن حدگاؤں میں مقدمہ نمبر 119/2026 درج کیا گیا ہے۔ اس میں مہاراشٹر اینیمل پریزرویشن ایکٹ 1976 اور پریوینشن آف کرویلٹی ٹو اینیملز ایکٹ 1960 کی متعلقہ دفعات شامل ہیں۔ تفتیش سب انسپکٹر برگے کر رہے ہیں۔

(2) حدگاؤں: اسی دن دوپہر 30:1 بجے گوجگاؤں تا کوٹھلا روڈ پر ملزمان شیخ آیان شیخ رشید (ساکن حدگاؤں) اور منور بابولال ببرولے (ساکن ہسترا) کو بولیرو پیک اپ گاڑی (نمبر T-2659-MH-37) میں بغیر اجازت 3 مویشی (قیمت 000،55 روپے) غیر انسانی طریقے سے لے جاتے ہوئے گرفتار کیا گیا۔ اس سلسلے میں مقدمہ نمبر 118/2026 درج کیا گیا ہے، تفتیش سب انسپکٹر برگے کر رہے ہیں۔

(3) تامسا: 22 اپریل 2026 کو دوپہر 31:1 بجے گرام پنچایت کے سامنے تامسا میں ملزمان پرشانت بابوراو مورے (عمر 33 سال، ساکن پومنالہ) اور باجی راو جلباجی دھاتراک (عمر 75 سال، ساکن دھنورا) کو گاڑی نمبر CH-1714-MH-26 میں بغیر اجازت 3 مویشی (قیمت 000،60 روپے) لے جاتے ہوئے پکڑا گیا۔ اس معاملے میں مقدمہ نمبر 61/2026 درج کیا گیا ہے اور تفتیش پولیس کانسٹیبل ناگرگوجے کر رہے ہیں۔

4) کسان کی خودکشی:- مدکھیڑ: 22 اپریل 2026 کو صبح 45:9 بجے آنڈورا کے پل کے قریب دریائے گوداوری میں لکشمن گنگادھر پاوڑے (عمر 21 سال، ساکن روہی پمپلگاؤں، تعلقہ مدکھیڑ) نے زرعی قرض کے دباؤ کی وجہ سے پانی میں چھلانگ لگا کر خودکشی کر لی۔ اس واقعہ کی اطلاع بھگوان آپاراو پاوڑے (عمر 30 سال) نے دی، جس پر پولیس اسٹیشن مدکھیڈ میں حادثاتی موت کا کیس نمبر 17/2026 دفعہ 194 بی این ایس ایس کے تحت درج کیا گیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔

اتراکھنڈ کے ٹہری میں پیش آیا خوفناک سڑک حادثہ

300 میٹر گہری کھائی میں گری گاڑی، 8 کی موت

اتراکھنڈ کے ٹہری گڑھوال ضلع میں جمعرات (23 اپریل) کو دوپہر کے وقت ایک دردناک سڑک حادثہ پیش آیا۔ چمبا-کوٹی روڈ پر ایک گاڑی 300 میٹر گہری کھائی میں گر گئی۔ حادثے میں 8 مسافروں کی موقع پر ہی موت ہو گئی، جبکہ کئی دیگر زخمی ہو گئے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس انتظامیہ کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی۔ فی الحال ایس ڈی آر ایف کی ٹیم نے ریسکیو آپریشن شروع کر دیا ہے۔ گہرائی زیادہ ہونے کی وجہ سے ایس ڈی آر ایف کو جائے وقوعہ تک پہنچنے میں وقت لگ رہا ہے۔ واضح رہے کہ یہ دردناک حادثہ چمبا کے علاقے نیل-کوٹی کالونی روڈ پر پیش آیا۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق بولیرو کیمپر رشی کیش سے گھنسالی کی طرف جارہا تھا۔ چمبا-کوٹی روڈ پر نیل کے قریب اچانک کیمپر بے قابو ہو کر کھائی میں گر گیا۔ بتایا جارہا ہے کہ کیمپر میں تقریباً 9 سے 10 افراد سوار تھے، جن میں سے 8 افراد کی موت ہو گئی، جبکہ 2 افراد کو بحفاظت ریسکیو کر لیا گیا ہے۔ زخمیوں کو ضلع اسپتال بوراڑی میں بھرتی کر علاج کیا جارہا ہے۔ ٹہری کے ضلع ڈیزاسٹر مینجمنٹ آفیسر برجیش بھٹ نے حادثے میں 8 افراد کی موت کی تصدیق کی ہے۔ ٹہری کی ضلع مجسٹریٹ نتیکا کھنڈیلوال نے بتایا کہ ایک گاڑی کھائی میں گر گئی۔ اب تک 8 مسافروں کی موت کی اطلاع ملی ہے۔ موقع پر پولیس، انتظامیہ اور ایس ڈی آر ایف کی ٹیم ریسکیو آپریشن چلا رہی ہے۔ دوسری جانب ریاستی وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے اس اندوہناک حادثے پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا کہ "ضلع ٹہری گڑھوال کے چمبا علاقے میں نیل-کوٹی کالونی روڈ پر گاڑی کے حادثے کا شکار ہونے کی انتہائی افسوسناک خبر موصول ہوئی۔ دعا ہے کہ ایشور آنجہانی روحوں کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور سوگوار خاندانوں کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی ہمت دے۔ ضلع انتظامیہ کو زخمیوں کے بہتر علاج کے لیے ہدایات جاری کر دی ہیں۔ بابا کیدار سے زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کرتا ہوں۔"

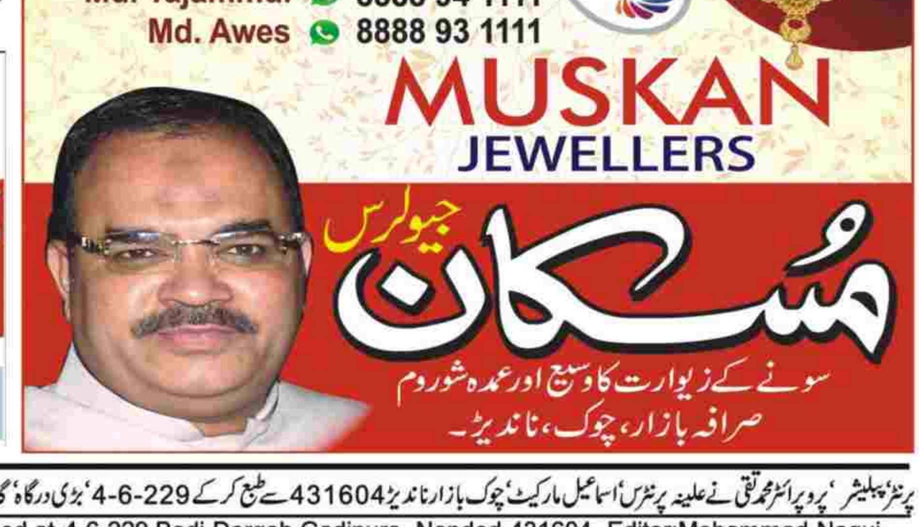

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔